

اضافہ شدہ ایڈیشن

سُنُونِ اَزْكَارِ اَوْ مُحَقِّقِ دُعَائِشِ

# حصن المسلم

عَبْدُ



جمع و ترتیب:

فَضِيلَةُ الشَّيْخِ سَعِيدِ بْنِ رَافِعٍ وَهَلَالِ بْنِ عَلِيٍّ

ترجمہ:

عبدالحمید ندوی

تحقیق و تخریج:

حافظ میر علی زئی

بازار الفکر الاسلامی

مسنون اذکار اور مُحقق دُعائیں

# حصہ اول

جمع و ترتیب

فضیل الشیخ سعید ابن علی و حفصہ الطائی

تحقیق و تخریج

حافظ زبیر علی زئی حفظہ اللہ

ترجمہ:

عبد الحمید سندھی حفظہ اللہ

ناشر دار الفکر الاسلامی

# فہرست

- 11-----عرضِ ناشر
- 13-----اپنی بات
- 15-----مقدمۃ التحقیق
- 17-----ذکر کی فضیلت
- 26-----نیند سے بیدار ہونے کی دعائیں
- 33-----کپڑا پہننے کی دعا
- 33-----نیا لباس پہننے کی دعا
- 34-----نیا لباس پہننے والے کو کیا دعا دی جائے؟
- 34-----لباس اُتارے تو کیا پڑھے؟
- 35-----بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا
- 35-----بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا
- 35-----وضو شروع کرتے وقت کیا پڑھے؟
- 36-----وضو سے ونا رغ ہونے کے بعد کیا پڑھے؟
- 37-----گھر سے نکلتے وقت کیا پڑھنا چاہیے؟
- 38-----گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا
- 39-----مسجد کی طرف جانے کی دعا

- 41 ----- مسجد میں داخل ہونے کی دعا
- 42 ----- مسجد سے نکلنے کی دعا
- 42 ----- اذان کے اذکار
- 44 ----- دعائے افتتاح
- 52 ----- سورۃ الفاتحہ
- 54 ----- رکوع کی دعائیں
- 56 ----- رکوع سے اٹھنے کی دعائیں
- 57 ----- سجدے کی دعائیں
- 60 ----- جلسہ استراحت (دو سجدوں کے درمیان) کی دعائیں
- 61 ----- سجدہ تلاوت کی دعائیں
- 62 ----- تشہد
- 63 ----- نبی کریم ﷺ پر درود پڑھنا
- 64 ----- سلام پھیرنے سے پہلے آخری تشہد میں دعائیں
- 72 ----- سلام پھیرنے کے بعد کے اذکار
- 80 ----- فجر کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھے
- 80 ----- نماز استخارہ کی دعا
- 83 ----- صبح و شام کے اذکار
- 89 ----- شام کے وقت یہ دعا پڑھے
- 102 ----- سوتے وقت کی دعائیں



- 111 ----- رات پہلو بدلتے وقت کی دعا
- 111 ----- نیند سے گبھراہٹ اور وحشت کے وقت دعا
- 112 ----- برا خواب دیکھنے والا کیا کرے؟
- 112 ----- قنوت وتر کی دعائیں
- 115 ----- نماز وتر سے سلام پھیرنے کے بعد ذکر
- 116 ----- غم اور فکر کی دعا
- 118 ----- بے چینی کی دعا
- 120 ----- دشمن اور حکمران سے ملتے وقت کی دعا
- 121 ----- جسے حکمران کے ظلم کا خوف ہو اس کے لیے دعا
- 123 ----- دشمن کے خلاف بددعا
- 124 ----- جب کسی سے خطرہ ہو تو کیا کہے؟
- 124 ----- جسے ایمان میں شک ہونے لگے اس کی دعا
- 125 ----- ادائیگی قرض کی دعا
- 126 ----- نماز یا قرآن پڑھتے وقت وسوسہ آنے پر دعا
- 126 ----- جس پر کوئی مشکل آن پڑے اس کے لیے دعا
- 127 ----- جس سے گناہ سرزد ہو جائے وہ کیا کہے اور کیا کرے؟
- 127 ----- شیطان اور اس کا وسوسہ دور کرنے والی دعائیں
- 128 ----- ناپسندیدہ واقعہ یا بے بسی کی دعا
- 129 ----- جس کے ہاں بچہ پیدا ہوا سے مبارک باد دینا

- 130 ----- بچوں کو کن کلمات کے ساتھ پناہ دی جائے
- 130 ----- مریض کی عیادت کے وقت دعا
- 131 ----- بیمار کی تیمارداری کرنے کی فضیلت
- 132 ----- زندگی سے مایوس مریض کے لیے دعا
- 133 ----- قریب المرگ کو لا الہ الا اللہ کی تلقین
- 133 ----- جسے مصیبت پہنچے اس کی دعا
- 134 ----- میت کی آنکھیں بند کرتے وقت دعا
- 135 ----- نماز جنازہ کی دعائیں
- 138 ----- نماز جنازہ میں بچے کے لیے دعا
- 140 ----- تعزیت کی دعا
- 141 ----- میت قبر میں داخل کرتے وقت دعا
- 142 ----- میت کو دفن کرنے کے بعد کی دعا
- 142 ----- قبروں کی زیارت کی دعا
- 143 ----- ہوا چلتے وقت کی دعائیں
- 144 ----- بادل گرجنے کی دعا
- 145 ----- بارش کی دعائیں
- 146 ----- بارش اُترتے وقت دعا
- 146 ----- بارش اُترنے کے بعد ذکر
- 146 ----- مطلع ابراؤد ہونے کی دعا

- 147 ----- چاند دیکھنے کی دعا
- 148 ----- روزہ کھولنے کے وقت کی دعا
- 148 ----- کھانے سے پہلے دعا
- 150 ----- کھانا کھانے سے فارغ ہونے کی دعائیں
- 151 ----- کھانا کھلانے والے کے لیے دعا
- 151 ----- جو شخص کچھ کھلائے پلائے اس کے لیے دعا
- 152 ----- افطار کروانے والے کے لیے دعا
- 152 ----- روزہ دار کی دعا جب کھانا حاضر ہو اور وہ روزہ نہ کھولے
- 153 ----- روزہ دار کو کوئی شخص گالی دے تو وہ کیا کہے؟
- 153 ----- پہلا پھل دیکھنے کی دعا
- 154 ----- چھینک کی دعا
- 154 ----- شادی کرنے والے کے لیے دعا
- 155 ----- شادی کرنے اور سواری خریدنے والے کے لیے دعا
- 156 ----- بیوی سے ہمبستری سے قبل دعا
- 156 ----- غصے کے وقت دعا
- 156 ----- مصیبت زدہ کو دیکھنے کی دعا
- 157 ----- مجلس میں کیا کہا جائے؟
- 157 ----- کفارہ مجلس کی دعا
- 158 ----- جو کوئی تم سے نیکی کرے اس کے لیے دعا

- 158 ----- دُجال سے محفوظ رہنے کی دعا  
جو شخص کہے میں تم سے اللہ کے لیے محبت کرتا ہوں اس کے لیے
- 159 ----- دعا  
جو شخص تمہیں اپنا مال پیش کرے اس کے لیے دعا
- 159 ----- قرض کی ادائیگی کے وقت دعا
- 160 ----- شرک سے خوف کی دعا
- 160 ----- جو شخص تمہیں بارک اللہ کہے اس کے لیے دعا
- 161 ----- بدشگونی سے کراہت کی دعا
- 161 ----- سوار ہوتے وقت دعا
- 162 ----- سفر کی دعا
- 163 ----- بستی یا شہر میں داخل ہونے کی دعا
- 165 ----- بازار میں داخل ہونے کی دعا
- 166 ----- سواری سے گرنے کی دعا
- 167 ----- مسافر کی مقیم کے لیے دعا
- 167 ----- مقیم کی مسافر کے لیے دعا
- 168 ----- سفر کے دوران تسبیح و تکبیر
- 168 ----- مسافر کی دعا جب صبح کرے
- 169 ----- سفر میں یا سفر کے علاوہ کسی جگہ ٹھہرنے کی دعا
- 169 ----- سفر سے واپسی کی دعا
- 170 -----

- 171 ----- خوش کن یا ناپسندیدہ معاملہ پیش آنے پر کیا کہے؟
- 171 ----- نبی کریم ﷺ پر درود پڑھنے کی فضیلت
- 172 ----- سلام عام کرنا
- 173 ----- کوئی غیر مسلم سلام کرے تو اُس سے کیا کہا جائے؟
- 173 ----- مرغ بولنے اور گدھا ہینگنے کے وقت دعا
- 174 ----- رات کو کتے بونکتے وقت کی دعا
- 174 ----- جسے تم نے برا بھلا کہا اُس کے لیے دعا
- 175 ----- جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان کی تعریف کرے تو کیا کہے؟
- 175 ----- اپنی تعریف سن کر کیا کہے؟
- 176 ----- حج یا عمرہ کا احرام باندھنے والا تلبیہ کیسے کہے؟
- 177 ----- جب حجر اسود کے پاس آئے تو تکبیر کہے
- 177 ----- رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان دعا
- 177 ----- صفا و مروہ پر ٹھہرنے کی دعا
- 179 ----- یوم عرفہ کی دعا
- 180 ----- مشعر حرام کے قریب دعا
- 180 ----- رمی جمار کرتے ہوئے ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھنا
- 181 ----- تعجب اور خوش کن کام کے وقت دعا
- 181 ----- خوش خبری ملے تو کیا کہے؟
- 182 ----- جسم میں تکلیف محسوس کرنے والا کیا کرے اور کیا کہے؟

- 182 ----- اپنی نظر لگنے کا ڈر ہو تو کیا کرے؟
- 183 ----- گھبراہٹ کے وقت کیا کہے؟
- 183 ----- قربانی کرتے وقت کیا کہے؟
- 184 ----- سرکش شیاطین کے مکر و فریب سے بچنے کی دعا
- 185 ----- استغفار اور توبہ کا بیان
- 187 ----- تکبیر، تسبیح، تحمید اور تحلیل کی فضیلت
- 192 ----- نبی ﷺ تسبیح کس طرح کیا کرتے تھے؟
- 192 ----- مختلف نیکیاں اور جامع آداب

## عرضِ ناشر (طبع دوم)

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على أشرف  
الأنبياء، أما بعد:

ایک عرصے سے سینے میں یہ آرزو سمائی ہوئی تھی کہ کتاب و سنت کی  
اشاعت کے لیے ایسا ادارہ قائم کیا جائے جو منہج سلف صالحین کا عین  
ترجمان ہو، میرے اس ارادے کی تکمیل اور خواب کی تعبیر ”دار الفکر الاسلامی  
“ کی صورت میں ہوئی۔ والحمد للہ

آج میں دلی فرحت و مسرت محسوس کر رہا ہوں کہ ادارہ اپنی منزل کی  
جانب پہلا قدم معروف و مقبول کتاب ”حصن المسلم“ شائع کر کے بڑھا  
رہا ہے۔

اس کتاب کی نمایاں اور منفرد خصوصیت ”تحقیق و تصحیح“ ہے، کیونکہ اس  
سے پہلے اس کا خاطر خواہ لحاظ نہیں رکھا گیا اور ترجمہ میں بھی جدت پیدا کرنے  
کی کوشش کی گئی۔

میں کتاب کے محقق، محدث العصر حافظ زبیر علی زئی حفظہ اللہ کا تہ دل سے  
مشکور ہوں جنہوں نے میری عرض کو جلا بخشی اور اپنی بے پناہ مصروفیات کے  
باوجود ہر روایت پر صحت و سقم کے اعتبار سے حکم لگایا ہے۔ جزاہ اللہ خیرًا

اسی طرح مترجم برادر مر عبد الحمید سندھی اور محترم ابو احمد وقاص زبیر کا بھی  
ممنون ہوں جنہوں نے حتی الوسع میرے ساتھ ہر ممکن تعاون کیا۔ میں اللہ  
تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ اس کتاب کو ہمارے لیے ذریعہ نجات اور عوام کے  
لیے از حد مفید بنائے۔ آمین

حافظ علیہ اللہ  
مدیر دار الفکر الاسلامی



## اپنی بات

الحمد لله وكفى والصلاة والسلام على من لا  
نبي بعده أما بعد:

ہم پر اللہ تعالیٰ کے بے شمار احسانات و انعامات ہیں جنہیں ہم شمار نہیں کر سکتے، اللہ تعالیٰ نے ہمیں مسلمان بنایا اور ہماری حفاظت کا ذمہ بھی خود ہی لیا ہے۔ اگر ہم اس کے بنائے ہوئے طریقے کے مطابق زندگی بسر کریں۔ روزمرہ اور مختلف مواقع کی دعائیں ہماری حفاظت اور ہمارے امور میں خیر و برکت کا ذریعہ ہیں، آج کل بعض لوگ لوح قرآنی کا نقش اپنی دکانوں پر لٹکاتے ہیں تاکہ دکان میں برکت ہو اس کا قرآن و سنت سے کوئی ثبوت نہیں ملتا، ہمیں چاہئے کہ ہم شریعت سے ثابت مسنون اذکار و دعائیں، مسنون طریقے سے پڑھیں تاکہ ہمارے اجر و ثواب میں اضافہ ہو اور اللہ تعالیٰ ہمارے اس عمل سے ہم پر راضی ہو جائے۔ زیر مطالعہ کتاب ”حصن المسلم“ روزمرہ اور مختلف مواقع کی دعاؤں پر مشتمل ہے، اور کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ اس کتاب کا ترجمہ کرنے کی سعادت نصیب ہوئی، پہلے بھی اس کتاب کے کئی تراجم کیے جا چکے ہیں جن میں سب سے پسندیدہ ترجمہ استفاد

محترم حافظ عبدالسلام بن محمد حفظہ اللہ کا ہے، ان کے ترجمے کی موجودگی میں میرے اس ترجمے کی ضرورت نہیں تھی اور نہ ہی کبھی میرا دھیان اس طرف گیا، لیکن گذشتہ چند ایام سے دوستوں کے مسلسل اصرار پر قلم اٹھانے کی ہمت کی، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس میں خیر و برکت عطا فرمائے اور اسے ہماری نیکیوں میں اضافہ کا سبب بنائے۔ آمین

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدِي وَلِأَسَاتِزَتِي وَلِجَمِيعِ  
الْمُسْلِمِينَ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ وَصَلَّى اللّٰهُ  
عَلَى نَبِينَا وَسَلِّمْ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ۔

عبد الحمید سندھی

(9/ رمضان المبارک 1428ھ)

## مقدمۃ التحقیق

اللہ تعالیٰ کے لیے حمد و ثنا ہے جو ساری کائنات کا خالق، مالک اور رب العالمین ہے، وہی معبود برحق ہے اور محمد ﷺ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں۔ اما بعد:

اپنی تمام مصیبتوں، پریشانیوں، بیماریوں اور ہر ضرورت میں صرف اللہ ہی سے دعا مانگنی چاہیے، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا: ”جب تُو سوال کرے تو اللہ سے سوال کر اور جب مدد مانگے تو اللہ سے مدد مانگ۔“

(سنن ترمذی: 2516 وقال: ”حسن صحیح“، وسندہ حسن)

اور فرمایا: دعا عبادت ہی ہے۔

(سنن أبی داود: 1479، وسندہ صحیح وصححه الترمذی: 2969)

ادعیہ ماثورہ کے بارے میں عصر حاضر میں لکھی ہوئی ایک چھوٹی سی کتاب: حصن المسلم کو بہت شہرت حاصل ہے۔ راقم الحروف نے اس کتاب میں مذکورہ دعوات و احادیث کی تحقیق کر کے ہر روایت پر صحیح، حسن یا ضعیف وغیرہ کا حکم لگا دیا ہے تاکہ اس کتاب سے استفادہ کرنے والے قارئین کرام صحیح و حسن روایات پر عمل کریں اور ضعیف و مردود روایات کو چھوڑ دیں۔

فضائلِ اعمال ہوں یا احکام و عقائد وغیرہ، رائج تحقیق یہی ہے کہ ضعیف روایات پر عمل جائز نہیں اور نہ ان کی بطورِ جزم روایت جائز ہے۔

(دیکھئے میری کتاب: تحقیقی مقالات ج 2 ص 266-283)

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے بہت خوب فرمایا: لہذا اگر صحیح حدیث ہو تو مجھے بتا دینا..... تاکہ میں اس پر عمل کروں، بشرطیکہ حدیث صحیح ہو۔

(مناقب الشافعی لا امام ابن ابی حاتم ص 70 و سندہ صحیح)

حصن المسلم مع تحقیق آپ کے ہاتھوں میں ہے اور صحیح العقیدہ بھائیوں سے درخواست ہے کہ اپنی نیک دعاؤں میں مجھے اور ناشر کو بھی یاد رکھیں۔  
جزاکم اللہ خیرًا

حافظ زبیر علی زئی

مدرسہ اہل حدیث حضور۔ ضلع اٹک

(25/ جنوری 2011ء)

# ذکر کی فضیلت

1۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا

اس لیے تم میرا ذکر کرو میں بھی تمہیں یاد کروں گا، میری شکر گزاری

تَكْفُرُونَ﴾ - (البقرة: 152)

کرو اور ناشکری سے بچو۔

2۔ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کا بہت زیادہ

ذِكْرًا كَثِيرًا﴾ - (الاحزاب: 41)

ذکر کرو۔

3۔ ﴿وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَمْسُوكَ أَلْفًا وَلَا مِائَةً وَلَا مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

اور اللہ تعالیٰ کو بکثرت یاد کرنے والے مرد اور بکثرت یاد کرنے والی

اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ﴾ - (الاحزاب: 35)

عورتیں، اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے مغفرت اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

4۔ ﴿وَادْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا

(اے انسان!) اپنے رب کو اپنے دل میں عاجزی اور خوف کے

وَّخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ

ساتھ اور بلند آواز کی نسبت پست آواز کے ساتھ صبح و شام یاد کر،

وَالْأَصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغٰفِلِينَ ﴿۲۵﴾

اور غافلوں میں سے نہ ہو جانا۔ (الاعراف: 205)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

5۔ (( مَثَلُ الَّذِي يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِي لَا

اس شخص کی مثال جو اپنے رب کو یاد کرتا ہے اور اس شخص (کی مثال)

يَذْكُرُ رَبَّهُ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ ))۔<sup>①</sup>

جو اپنے رب کو یاد نہیں کرتا، زندہ اور مردہ کی طرح ہے۔

① صحیح بخاری (6407) صحیح مسلم (779) اور مسلم میں یہ الفاظ ہیں: مَثَلُ الْبَيْتِ

الَّذِي يَذْكُرُ اللَّهَ فِيهِ وَالْبَيْتِ الَّذِي لَا يَذْكُرُ اللَّهَ فِيهِ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ۔ اس گھر کی مثال جس میں

اللہ کو یاد کیا جاتا ہے اور اس گھر (کی مثال) جس میں اللہ کا ذکر نہیں کیا جاتا، زندہ اور مردہ کی مانند ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

6۔ ((أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ أَعْمَالِكُمْ وَأَزْكَاهَا

کیا میں تمہیں تمہارے اعمال میں سے بہترین (عمل) کے متعلق نہ بتاؤں،

عِنْدَ مَلِيكِكُمْ وَ أَرْفَعَهَا فِي دَرَجَاتِكُمْ

جو تمہارے مالک کے ہاں پاکیزہ ترین، تمہارے درجات میں بلند ترین،

وَحَيْرٍ لَّكُمْ مِّنْ إِنْفَاقِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ

تمہارے لیے سونا چاندی خرچ کرنے سے اچھا اور تمہارے لیے

وَحَيْرٍ لَّكُمْ مِّنْ أَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ

اس بات سے بھی بہتر کہ تم اپنے دشمن سے آمنا سامنا کرو تو تم ان

فَتَضْرِبُوا أَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوا أَعْنَاقَكُمْ))

کی گردنیں مارو اور وہ تمہاری گردنیں ماریں۔ صحابہ (رضی اللہ عنہم) نے کہا:

قَالُوا: بَلَى، قَالَ: ((ذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَى))۔<sup>①</sup>

کیوں نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا ذکر۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

7۔ ((يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى: أَنَا عِنْدَ ظَنِّ

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں اپنے بارے میں اپنے بندے کے گمان کے

عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ إِذَا ذَكَرَنِي فَإِنْ

مطابق ہوں، جب وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ اگر

ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ

وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، اگر

ذَكَرَنِي فِي مَلَأٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَأٍ خَيْرٍ

وہ مجھے کسی جماعت میں یاد کرتا ہے تو میں اسے اس سے بہترین جماعت میں

مِنْهُمْ وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ

یاد کرتا ہوں، اگر وہ بالشت بھر میرے قریب آئے تو میں ایک ہاتھ اس

إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا

کے قریب آتا ہوں، اگر وہ ایک ہاتھ (کے فاصلے برابر) میرے قریب آئے

تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي

تو میں دو ہاتھ (پھیلانے کے فاصلے کے برابر) اس کے قریب آتا ہوں،



أَتَيْتُهُ هَرَوَلَةً ①۔

اگر وہ چلتا ہوا میرے پاس آئے تو میں دوڑتا ہوا اس کے پاس آتا ہوں۔

8۔ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے

أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ شَرَّ آئِعِ

رسول! مجھ پر اسلام کے احکامات بہت زیادہ ہو چکے ہیں، آپ مجھے

الْإِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ فَأُخْبِرُنِي بِشَيْءٍ

کوئی ایسا عمل بتائیں جس پر میں مضبوطی سے (مستقل مزاجی کے ساتھ)

أَتَشَبَّثُ بِهِ قَالَ: ((لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا

عمل کر سکوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تمھاری زبان ہمیشہ اللہ

مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ ②۔

کے ذکر سے تر رہے۔

① صحیح بخاری (7405) واللفظ له وعنده "شبرا إلى"، صحیح مسلم (2675)

② إسناده حسن، سنن ترمذی (3375) سنن ابن ماجہ (3793)

آپ ﷺ نے فرمایا:

9۔ ((مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَلَهُ بِهِ

جس شخص نے کتاب اللہ سے ایک حرف پڑھا تو اس کے لیے اس کے بدلے

حَسَنَةٌ وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا لَا أَقُولُ:

میں ایک نیکی ہے، اور ایک نیکی اپنے جیسی دس نیکیوں کے برابر ہے (یعنی

{الْحَمْدُ} حَرْفٌ وَلَكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ وَلَا مِ

دس گنا اجر ملے گا) میں نہیں کہتا کہ الحمد ایک حرف ہے لیکن الف ایک حرف

حَرْفٌ وَمِمْ حَرْفٌ))۔<sup>①</sup>

ہے لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔

10۔ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ ہم صفہ میں

قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَنَحْنُ فِي

تھے، رسول اللہ ﷺ باہر آئے اور فرمایا: تم میں سے کون ہے

الصُّفَّةُ فَقَالَ: ((أَيْكُمْ يُحِبُّ أَنْ يَغْدُوَ

جسے یہ بات پسند ہو کہ وہ بطحان یا عقیق (دو وادیوں کے نام)

**كُلَّ يَوْمٍ إِلَى بُطْحَانَ أَوْ إِلَى الْعَقِيقِ فَيَأْتِي**  
 کی طرف صبح سویرے جائے اور بڑے بڑے کوہانوں والی دو  
**مِنْهُ بِنَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ فِي غَيْرِ إِثْمٍ وَلَا**  
 اونٹنیاں بغیر گناہ کیے اور بغیر قطع رحمی کیے لے آئے۔ ہم نے کہا:  
**قَطِيعَةٍ رَحِمٍ)) فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ نُحِبُّ**  
 اے اللہ کے رسول ! ہم سب یہ بات پسند کرتے ہیں۔ آپ نے  
**ذَلِكَ قَالَ: ((أَفَلَا يَغْدُوا أَحَدُكُمْ إِلَى**  
 فرمایا: کیا تم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں جو صبح سویرے مسجد کی  
**الْمَسْجِدِ فَيَعْلَمَ أَوْ يَقْرَأَ آيَتَيْنِ مِنْ**  
 طرف آئے اور اللہ عزوجل کی کتاب کی دو آیات سیکھے یا پڑھے  
**كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرٌ لَهُ مِنْ نَاقَتَيْنِ**  
 یہ اس کے لیے دو اونٹیوں سے بہتر ہے اور تین آیات تین  
**وَثَلَاثٌ خَيْرٌ لَهُ مِنْ ثَلَاثٍ وَأَرْبَعٌ خَيْرٌ لَهُ**  
 اونٹیوں سے بہتر ہیں اور چار آیات چار اونٹیوں سے بہتر ہیں،

مِنْ أَرْبَعٍ وَمِنْ أَعْدَادِهِنَّ مِنَ الْإِبِلِ))۔<sup>①</sup>

اور جتنی آیات ہوں گی اتنی ہی اونٹنیوں سے بہتر ہیں۔

11۔ ((مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ فِيهِ

جو شخص کسی جگہ بیٹھا اور وہاں اس نے اللہ کا ذکر نہیں کیا تو وہ جگہ اللہ کی طرف

كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللَّهِ تِرَةً وَمَنِ اضْطَجَعَ

سے اس کے لیے باعث نقصان (گھبراہٹ و پریشانی) ہوگی اور جو شخص کسی

مُضْجَعًا لَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ فِيهِ كَانَتْ عَلَيْهِ

جگہ لیٹا جہاں اس نے اللہ کا ذکر نہیں کیا تو وہ جگہ اس کے لیے اللہ کی طرف

مِنْ اللَّهِ تِرَةً))۔<sup>②</sup>

سے باعث نقصان (گھبراہٹ و پریشانی) ہوگی۔

12۔ ((مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا

جو قوم کسی مجلس میں بیٹھی اور وہاں نہ اللہ کو یاد کیا اور نہ اپنے

① صحیح مسلم (803)

② حسن، سنن أبی داود (4856) وعنده: ”لا يذكر“، السنن الكبرى للنسائی

اللّٰهُ فِيْهِ ، وَ لَمْ يُصَلُّوْا عَلٰى نَبِيِّهِمْ اِلَّا

نبی پر درود ہی بھیجا تو وہ مجلس ان کے لیے باعث نقصان ہوگی، پھر

كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً فَاِنْ شَاءَ عَذَّبَهُمْ وَاِنْ

اگر اللہ چاہے تو انھیں عذاب (سزا) دے اور اگر چاہے تو

شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ))۔<sup>①</sup>

انھیں معاف فرمادے۔

13. مَا مِنْ قَوْمٍ يَقُومُونَ مِنْ مَجْلِسٍ لَا

جو قوم کسی ایسی مجلس سے اٹھتی ہے جس میں انھوں نے اللہ کا ذکر

يَذْكُرُونَ اللّٰهُ فِيْهِ اِلَّا قَامُوا عَنْ مِثْلِ

نہیں کیا ہوتا تو گدھے کی سڑی ہوئی لاش جیسی چیز سے اٹھتی ہے۔

جِيْفَةٍ حَمَارٍ وَكَانَ لَهُمْ حَسْرَةً۔<sup>②</sup>

اور یہ مجلس ان کے لیے باعثِ حسرت ہوگی۔

① ضعیف، سنن ترمذی (3380) والحديث حسن دون قوله: "فإن شاء عذبهم وإن

شاء غفر لهم" انظر الحديث السابق (11)

② إسناده صحيح، سنن أبي داود (4855) مسند احمد (224/2)

نیند سے بیدار ہونے کی دعائیں

1. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا

تمام تعریفات اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا  
وَالِيَهُ النُّشُورُ ①

اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

2. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، وحدہ لا شریک ہے، اسی کے لیے بادشاہت اور اسی

الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

کے لیے تمام حمد و ثنا ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ پاک ہے، تمام تعریفات اللہ

قَدِيرٌ، سُبْحَانَ اللَّهِ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَ لَا إِلَهَ

کے لیے ہیں، اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اللہ سب سے بڑا ہے۔ (کسی گناہ

إِلَّا اللَّهُ وَ اللَّهُ أَكْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ

سے بچنے کی) کوئی طاقت اور (نیکی کرنے کی) کوئی قوت اللہ بلند و عظمت والے

① صحیح بخاری (6312 عن حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ) صحیح مسلم

(2711 عن البراء بن عازب رضی اللہ عنہ)

إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ، رَبِّ اغْفِرْ لِي. ①

کی توفیق و مدد کے بغیر نہیں۔ اے میرے پروردگار! مجھے بخش دے۔

3. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي فِي جَسَدِي

تمام تعریفات اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے میرے جسم میں صحت و عافیت

وَرَدَّ عَلَيَّ رُوحِي وَأَذِنَ لِي بِذِكْرِهِ. ②

عطا کی، اور میری روح مجھے لوٹا دی، اور مجھے اپنا ذکر کرنے کی اجازت دی۔

4. إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

بلاشبہ آسمان اور زمین کی پیدائش میں، رات اور دن کے آنے جانے

وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي

میں، عقلمندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کا ذکر کھڑے

① جس شخص نے یہ کلمات کہے اسے بخش دیا جاتا ہے اور اگر وہ دعا کرے تو اس کی دعا قبول ہوتی ہے،

پھر اگر وہ (بستر سے) اٹھا با وضو ہو کے نماز پڑھی تو اس کی نماز قبول ہوتی ہے۔ صحیح بخاری

(1154)، سنن ابن ماجہ (3878 واللفظ لہ)، سنن ابی داود (5060)، سنن ترمذی

(3414)

② ضعیف، سنن ترمذی (3401) و حدیث البخاری (7393) و مسلم (2714) یغنی

عنه۔

الْأَلْبَابِ ۝۱۹۰ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا

ہو کر ، بیٹھ کر، اور اپنی کروٹوں پر لیٹے ہوئے کرتے ہیں، آسمان و

وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي

زمین کی پیدائش میں غور و فکر کرتے ہیں اور کہتے ہیں اے

خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا

پروردگار! تو نے یہ سب کچھ بے فائدہ نہیں بنایا، تو پاک ہے ، ہمیں

خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحَنَكَ فَقِنَا

آگ کے عذاب سے بچا لے۔ اے ہمارے پالنے والے! تو جسے

عَذَابِ النَّارِ ۝۱۹۱ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلُ

جہنم میں ڈالے یقیناً تو نے اسے رسوا کیا، اور ظالموں کا کوئی مدد

النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ

گار نہیں۔ اے ہمارے رب ! ہم نے سنا کہ منادی کرنے والا با آواز

مِنْ أَنْصَارٍ ۝۱۹۲ رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا

بلند ایمان کی طرف بلا رہا ہے کہ لوگو! اپنے رب پر ایمان لاؤ، اس



يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ

لیے ہم ایمان لے آئے، یا الہی! اب تو ہمارے گناہ معاف فرما اور

فَاٰمَنَّاۤ اٰ رَبَّنَا فَاعْفُ رَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ

ہماری برائیاں ہم سے ختم کر دے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ

عَنَا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾

موت دے۔ اے ہمارے پالنے والے معبود! ہمیں وہ دے جس

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتِنَا عَلٰی رُسُلِكَ

کا وعدہ تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی کیا ہے۔ اور ہمیں

وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

قیامت کے دن رسوا نہ کرنا۔ یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ ان کے

الْبَيْعَادِ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اِنِّي

رب نے ان کی دعا قبول فرمائی کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے

لَا اُضِيعُ عَمَلٍ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ

والے کے عمل کو خواہ وہ مرد ہو یا عورت ہر گز ضائع نہیں کروں گا،

أَوْ أَنْتَىٰ ۖ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِينَ

تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو، اس لیے وہ لوگ جنہوں

هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُودُوا

نے ہجرت کی، اور اپنے گھروں سے نکال دیئے گئے، اور جنہیں میری

فِي سَبِيلِي وَقْتُلُوا وَقْتُلُوا لَا كُفْرَانَ

راہ میں تکلیف دی گئی، اور جنہوں نے جہاد کیا اور شہید کر دیئے

عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا دُخْلَ لَهُمْ جَنَّتِ

گئے میں ضرور ان کی برائیاں ان سے ختم کر دوں گا، اور بلاشبہ

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ

انہیں ان جنتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے سے نہریں بہہ

اللَّهُ ط وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿١٩٥﴾ لَا

رہی ہیں۔ یہ ہے ثواب اللہ کی طرف سے اور اللہ تعالیٰ ہی کے پاس

يَغُرَّتْكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي

بہترین اجر ہے۔ تجھے کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا دھوکے میں

الْبِلَادِ ۱۹۶ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ

بتلا نہ کر دے۔ یہ تو بہت ہی تھوڑا فائدہ ہے، پھر ان کا ٹھکانہ تو

جَهَنَّمُ ط وَبُئِىْسَ الْمِهَادُ ۱۹۷ لَكِنِ الَّذِينَ

جہنم ہی ہے اور وہ بہت بری جگہ ہے۔ لیکن وہ لوگ جو اپنے

اتَّقُوا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ

پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے لیے جنتیں ہیں جن کے نیچے

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِّنْ

نہریں جاری ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کی طرف سے

عِنْدِ اللَّهِ ط وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّلْأَبْرَارِ ۱۹۸

مہمانی ہے اور نیک لوگوں کے لیے جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے

وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ

وہ بہت ہی بہتر ہے یقیناً اہل کتاب میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو

وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ

اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور تمہاری طرف جو اتارا گیا ہے اور جو

خَشِعِينَ لِلّٰهِ لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللّٰهِ

ان کی جانب اترا اس پر بھی اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور اللہ

ثَمَنًا قَلِيلًا ط اُولَٰئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ

تعالیٰ کی آیات کو کم قیمت پر بیچتے بھی نہیں، ان لوگوں کا بدلہ ان

عِنْدَ رَبِّهِمْ ط اِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١٩٩﴾

کے رب کے ہاں ہے، یقیناً اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب لینے والا

يَآٰيَهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا

ہے۔ اے اہل ایمان! تم ثابت قدمی اختیار کرو اور ایک

وَرَاٰبِطُوْا اَتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ

دوسرے کو تھامے رکھو اور جہاد کے لیے تیار رہو تاکہ تم کامیاب

تَفْلِحُوْنَ ﴿٢٠٠﴾ ۚ

ہو جاؤ۔ (آل عمران: 190-200)

## کپڑا پہننے کی دعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا الثَّوْبَ

تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا ، اور

وَرَزَقْنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ ①

اس نے مجھے (یہ کپڑا) میری کسی طاقت اور قوت کے بغیر عطا فرمایا۔

## نیا لباس پہننے کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ

اے اللہ! تیرے ہی لیے تمام تعریفات ہیں، تو نے ہی مجھے یہ (لباس) پہنایا ہے میں

اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا صَنَعَ لَهُ

آپ سے اس لباس کی اور جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں۔

وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صَنَعَ لَهُ ②

اور میں اس کے شر اور جس کے لیے اسے بنایا گیا ہے اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

① حسن، سنن ابی داود (4023)، سنن ترمذی (3458) وقال: "حسن غریب"

② إسناده حسن، سنن ابی داود (4020) سنن ترمذی (1767)

نیا لباس پہننے والے کو کیا دعا دی جائے؟

1- تَبْلِي وَ يُخْلِفُ اللَّهُ تَعَالَى۔<sup>①</sup>

تو اسے بوسیدہ کرے اور اللہ تعالیٰ اس کے بعد تمہیں مزید عطا فرمائے۔

2- اَلْبَسْ جَدِيدًا وَ عِشْ حَمِيدًا

تم نیا کپڑا پہنو ، قابل تعریف زندگی گزارو

وَمُتْ شَهِيدًا۔<sup>②</sup>

اور شہید ہو کر فوت ہو۔

لباس اتارے تو کیا پڑھے؟

بِسْمِ اللَّهِ۔<sup>③</sup>

اللہ کے نام کے ساتھ۔

① إسناده حسن موقوف، سنن ابی داود (4020)

② إسناده ضعيف، سنن ابن ماجه (3558) مسند احمد (88/2)

③ ضعيف، سنن ترمذی (606) صحيح الجامع الصغير (3610) وليس فيه إذائع

بیت الحلاء میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ

اے اللہ! میں خبیث جنوں اور خبیث جنتیوں سے

وَالْخَبَائِثِ۔<sup>①</sup>

تیری پناہ میں آتا ہوں۔

بیت الحلاء سے نکلنے کی دعا

غُفْرَانَکَ۔<sup>②</sup>

اے اللہ! میں تیری بخشش طلب کرتا ہوں۔

وضو شروع کرتے وقت کیا پڑھے؟

بِسْمِ اللّٰهِ۔<sup>③</sup>

اللہ کے نام کے ساتھ۔

① صحیح بخاری (142) صحیح مسلم (375)

② **إِسْنَادُهُ صَحِيحٌ**، سنن ترمذی (7) سنن ابی داود (30) سنن ابن ماجہ (300)

③ **حَسَنٌ**، سنن ابی داود (101) سنن ابن ماجہ (397، 399) مسند احمد (41/3) سنن

نسائی (78 و سندہ صحیح) صحیح ابن خزیمہ (144) صحیح ابن حبان (الاحسان

وضو سے فارغ ہونے کے بعد کیا پڑھے؟

1. أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا

شَرِيكَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً محمد ﷺ اس کے بندے

وَرَسُولُهُ ①

اور رسول ہیں۔

2. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ

اے اللہ! مجھے بہت زیادہ توبہ کرنے والوں میں سے بنا دے، اور مجھے

وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ②

بہت زیادہ پاک رہنے والوں میں سے بنا دے۔

3. سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ

اے اللہ! تو اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

① صحیح مسلم (234)

② ضعیف، سنن ترمذی (55)



لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ  
 تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری  
 إِلَيْكَ ①  
 طرف توبہ کرتا ہوں۔

گھر سے نکلتے وقت کیا پڑھنا چاہئے؟

1. بِسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ  
 اللہ کے نام کے ساتھ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا اور اللہ کی توفیق و مدد  
 لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ②  
 کے بغیر (کسی گناہ سے بچنے کی) کوئی طاقت اور کوئی (نیکی کرنے کی) قوت نہیں۔  
 2. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ  
 اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا گمراہ کر دیا جاؤں،

① صحیح: السنن الکبریٰ للنسائی (36/9 ح 2829) عمل الیوم واللیلة للنسائی  
 (81-82)

② إسناده ضعیف: سن أبی داود (5095) سنن ترمذی (3426)

أَضَلَّ أَوْ أَزَلَّ أَوْ أَزَلَ أَوْ أَظْلَمَ أَوْ

یا میں پھسل جاؤں یا پھسلا دیا جاؤں، یا میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا

أَظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلُ عَلَيَّ۔<sup>①</sup>

میں کوئی جہالت (کا کام) کروں یا مجھ پر جہالت (کا کام) کیا جائے۔

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَ لَجْنَا وَ بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا

اللہ کے نام کے ساتھ ہم داخل ہوئے اور اللہ کے نام کے ساتھ ہی ہم باہر

وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔<sup>②</sup>

نکلے اور ہم نے اپنے پروردگار اللہ ہی پر بھروسہ کیا۔

اس کے بعد اپنے گھر والوں کو سلام کہے۔

① **إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ**، سنن ابی داود (5094) سنن ترمذی (3427) سنن ابن ماجہ

(3884)

② **إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ**، سنن ابی داود (5096)، ایک دوسری حدیث میں ہے کہ جب آدمی اپنے

گھر میں داخل ہونے اور کھانا کھانے کے وقت اللہ کو یاد کرتا ہے تو شیطان (اپنے چیلوں سے) کہتا ہے کہ

اس گھر میں تمہارے لیے رات گزارنے کا ٹھکانا نہیں ہے اور نہ ہی رات کے کھانے میں تمہارا حصہ ہے۔

(صحیح مسلم: 2018)

## مسجد کی طرف جانے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُورًا وَ فِيْ لِسَانِيْ

اے اللہ! میرے دل میں نور بھر دے ، اور میری زبان

نُورًا وَ فِيْ سَمْعِيْ نُورًا وَ فِيْ بَصَرِيْ نُورًا

میں نور، اور میری سماعت میں نور، اور میری بصارت میں

وَمِنْ فَوْقِيْ نُورًا وَ مِنْ تَحْتِيْ نُورًا وَ عَنْ

نور، میرے اوپر نور، میرے نیچے نور، میرے دائیں

يَمِيْنِيْ نُورًا وَ عَنْ شِمَالِيْ نُورًا وَ مِنْ

نور، میرے بائیں نور، میرے سامنے نور اور میرے

اَمَامِيْ نُورًا وَ مِنْ خَلْفِيْ نُورًا وَ اجْعَلْ فِيْ

پیچھے نور، اور میرے نفس میں نور ، اور تو میرے نور کو

نَفْسِيْ نُورًا وَ اعْظِمْ لِيْ نُورًا وَ عَظِّمْ لِيْ

زیادہ کرے اور مجھے بہت زیادہ نور عطا فرما، میرے

نُورًا وَ اجْعَلْ لِيْ نُورًا وَ اجْعَلْنِيْ نُورًا

لیے نور بنا اور مجھے نور بنا دے ، اے اللہ! مجھے نور عطا

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ عَصِيْبِيْ  
 فرما، اور میرے پٹھوں میں نور بھر دے، میرے گوشت  
 نُوْرًا وَّ فِيْ لَحْيِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ دِهْيِ نُوْرًا وَّ فِيْ  
 میں، میرے خون میں، میرے بالوں میں اور میری جلد  
 شَعْرِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ بَشْرِيْ نُوْرًا، ” اَللّٰهُمَّ  
 میں نور بھر دے۔ اے اللہ! میرے لیے میری قبر میں نور  
 اجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا فِيْ قَبْرِيْ وَّ نُوْرًا فِيْ  
 بھر دے، اور میری ہڈیوں میں نور بھر دے (اور مجھے  
 عِظَامِيْ) ” وَ زِدْنِيْ نُوْرًا وَ زِدْنِيْ نُوْرًا وَ زِدْنِيْ  
 مزید نور عطا فرما، مجھے مزید نور عطا فرما، مجھے مزید نور عطا  
 نُوْرًا وَ هَبْ لِيْ نُوْرًا عَلٰی نُوْرِ۔<sup>①</sup>  
 فرما) اور مجھے نور ہی نور عطا فرما۔

① صحیح بخاری (6316) صحیح مسلم (793) مسند احمد (1/343) والادب  
 المفرد (695) یہ دعا مطلق ہے، اس کا مسجد جانے سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

# مسجد میں داخل ہونے کی دعا

أَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ وَ بِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ  
میں عظمت والے اللہ، اس کے معزز چہرے اور  
وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ  
اس کی قدیم سلطنت کی پناہ میں آتا ہوں ، شیطان  
الرَّجِيمِ (ا) بِسْمِ اللّٰهِ (ب) وَ الصَّلٰوةُ ،  
مردود سے ، اللہ کے نام کے ساتھ اور درود و  
وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ (ج) اَللّٰهُمَّ  
سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، اے اللہ! میرے  
افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ (د)۔<sup>①</sup>  
لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

① [۱] (إِسْنَادُهُ صَحِيحٌ: سنن أبي داود: 466) [ب] (إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ: سنن ابن ماجه: 771) [ج] (صَحِيحٌ بدون "والصلوة" سنن أبي داود: 465) [د] (صَحِيحٌ مسلم: 713) اور سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے یہ الفاظ مروی ہیں: ((اَللّٰهُمَّ غَفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔))

## مسجد سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ (ا) وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی

اللہ کے نام کے ساتھ اور درود و سلام

رَسُولِ اللّٰهِ (ب) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ

ہوں اللہ کے رسول پر ، اے اللہ! میں تجھ

فَضْلِكَ (ج) اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنْ

سے تیرا فضل مانگتا ہوں، اے اللہ! مجھے

الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔ (د) ①

شیطان مردود سے بچا لے۔

## اذان کے اذکار

اذان سننے والا مؤذن کے جواب میں وہی کلمات کہے جو وہ کہہ رہا ہے ②  
لیکن حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ [آؤ نماز

① [ا] إسناده ضعيف: سنن ابن ماجه (771) [ب] صحيح بدون "والصلوة"،

سنن ابی داود (465) [ج] صحيح، سنن ابی داود (465) [د] صحيح مسلم (713)

② صحيح بخاری (611) صحيح مسلم (383)

کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف] کے جواب میں:

1. لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ اللّٰهُ کی توفیق و مدد کے بغیر کسی گناہ سے بچنے کی طاقت اور کوئی نیکی کرنے کی قوت نہیں [کہے۔<sup>①</sup>

پھر یہ کہے 2- أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا۔ [میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور بالیقین محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ میں اللہ کے رب ہونے، محمد ﷺ کے رسول ہونے اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوا۔<sup>②</sup>

۔ اذان کے جواب سے فارغ ہونے کے بعد نبی کریم ﷺ پر درود پڑھے۔<sup>③</sup>

4. اَللّٰهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ اے اللہ! اس کامل دعوت اور قائم نماز کے

① صحیح بخاری (613) صحیح مسلم (385)

② صحیح مسلم (386)

③ صحیح مسلم (384)

وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ اُتِ مُحَمَّدٌ ۖ الْوَسِيلَةَ

رب ! محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما،

وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُودًا ۖ

اور انھیں مقام محمود پر پہنچا جس کا تو نے ان

الَّذِي وَعَدْتَهُ [اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْبِعَادَ]۔<sup>①</sup>

سے وعدہ کیا ہے (یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔)

۔ اذان اور اقامت کے درمیان اپنے لیے اللہ سے دعا کرے، کیونکہ اس وقت دعا رد نہیں کی جاتی۔<sup>②</sup>

## دعائے استفتاح

1. اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ خَطَايَايْ

اے اللہ! میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اس طرح دوری

① صحیح بخاری (614) بریکٹ کے الفاظ سنن الکبریٰ للبیہقی کے ہیں اور اس کی سند صحیح ہے۔

② صحیح، سنن ابی داود (521) سنن ترمذی (212) مسند احمد 120/3، 225/3

ح 13357) صحیح ابن خزیمہ (427)



كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

فرما دے جس طرح تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری

اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنْقَى

پیدا کی ہے۔ اے اللہ! مجھے میری خطاؤں سے اس طرح صاف

الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ

کر دے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے،

اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالشَّلْجِ وَالْمَاءِ

اے اللہ! مجھے میری خطاؤں سے برف، پانی اور اولوں کے

وَالْبَرَدِ ①

ساتھ دھو ڈال۔

2. سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ

اے اللہ! تو اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے، تیرا نام بابرکت ہے،

اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ②

تیری شان بلند ہے اور تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔

① صحیح بخاری (744) صحیح مسلم (598)

② صحیح: سنن ابی داود (775) سنن ترمذی (242) سنن ابن ماجہ (804)

3۔ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ

میں نے اپنا چہرہ یکسو ہو کر اس ذات کی طرف متوجہ کر لیا جس نے

وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ،

آسمانوں اور زمین کو نئے سرے سے پیدا کیا، اور میں مشرکین میں

إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ

سے نہیں ہوں، بے شک میری نماز، میری قربانی ، میرا زندہ رہنا اور

رَبِّ الْعَالَمِينَ ، لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ

میرا مرنا اللہ رب العالمین کے لیے ہے، جس کا کوئی شریک نہیں، مجھے

أَمَرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ، اَللّٰهُمَّ

اسی بات کا حکم دیا گیا ہے اور میں مطیع و فرمانبرداروں میں سے ہوں،

أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّيَّ

اے اللہ! تو ہی بادشاہ ہے تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، تو میرا رب

وَأَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ

ہے اور میں تیرا بندہ ، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ، میں اپنے گناہوں کا

بِذُنُوبِي فَاعْفُرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا إِنَّهُ لَا  
 اعتراف کرتا ہوں، میرے تمام گناہ بخش دے۔ کیونکہ تیرے  
 يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَاهْدِنِي  
 علاوہ کوئی بھی گناہوں کو نہیں بخش سکتا، مجھے بہترین اخلاق کی ہدایت  
 لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا  
 دے، تیرے علاوہ بہترین اخلاق کی ہدایت کوئی نہیں دے سکتا۔ مجھ  
 إِلَّا أَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا  
 سے بُرا اخلاق ہٹا دے، تیرے علاوہ مجھ سے بُرا اخلاق کوئی دور نہیں کر  
 يَصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ، لَبَّيْكَ  
 سکتا، میں حاضر ہوں، تیرا فرمانبردار ہوں، اور بھلائی تمام کی تمام تیرے  
 وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ بِيَدَيْكَ وَالشَّرُّ  
 ہاتھ میں ہے، جبکہ بُرائی تیری طرف سے نہیں، میں تیری مدد سے  
 لَيْسَ إِلَيْكَ أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ  
 (کھڑا) ہوں اور تیری طرف (متوجہ) ہوں، تو بابرکت ہے، بلند ہے

وَتَعَالَيْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ۔<sup>①</sup>

میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

4۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَ مِيكَائِيْلَ

اے اللہ! جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے رب،

وَاسْرَافِيْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

آسمانوں اور زمینوں کو نئے سرے سے پیدا کرنے

عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ

والے، غیب اور حاضر کا علم رکھنے والے تو اپنے بندوں

بَيْنَ عِبَادِكَ فَيَمَّا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ

کے درمیان فیصلہ کرے گا جس معاملے میں (بھی) یہ

اِهْدِنِيْ لِمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ

اختلاف کرتے ہیں، تو مجھے اختلافی باتوں میں حق (سچائی)

اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ

کی ہدایت دے، یقیناً تو جسے چاہتا ہے صراطِ مستقیم کی

# مُسْتَقِيمٌ ①۔

طرف ہدایت دے دیتا ہے۔

5۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَللّٰهُ

اللہ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا، اللہ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا، اللہ سب

اَكْبَرُ كَبِيْرًا، وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا اَلْحَمْدُ

سے بڑا ہے، بہت بڑا۔ تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں، بہت زیادہ، تمام

لِلّٰهِ كَثِيْرًا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، وَ سُبْحَانَ اَللّٰهِ

تعریفات اللہ کے لیے ہیں، بہت زیادہ، تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں،

بُكْرَةً وَ اَصِيْلًا۔ (تین دفعہ کہے:) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

بہت زیادہ، اور صبح و شام اللہ ہی کی تقدیس و پاکی بیان کی جاتی ہے۔ میں

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مِنْ نَفْخِهِ

اللہ کی پناہ میں آتا ہوں، شیطان مردود سے، اس کے مغرور بنانے سے، اس

وَنَفْسِهٖ وَهَمَزِهٖ ②۔

کے تھوک سے اور اس کے چوکا لگانے سے۔

① صحیح مسلم (770)

② إسناده حسن: سنن أبي داود (764) سنن ابن ماجه (807)

نبی کریم ﷺ جب رات تہجد کے لیے اٹھتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُورُ السَّمٰوٰتِ

اے اللہ! تیرے لیے ہی تمام تعریفات ہیں، تو آسمانوں، زمین اور جو

وَالْاَرْضِ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قِيَمُ

کچھ ان میں ہے سب کا نور ہے، تیرے لیے ہی تعریف ہے، تو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ مَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ

آسمانوں، زمینوں اور جو ان میں ہے سب کو قائم رکھنے والا ہے،

الْحَمْدُ اَنْتَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

تیرے لیے ہی تعریف ہے تو آسمانوں، زمین اور جو ان میں ہے سب

وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

کا پروردگار ہے، تیرے لیے ہی تعریف ہے، تیرے لیے آسمانوں،

وَالْاَرْضِ وَ مَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ

زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کی بادشاہت ہے۔ تیرے لیے ہی

مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ لَكَ الْحَمْدُ

تعریف ہے، تو آسمانوں اور زمین کا رب ہے، تیرے لیے ہی

أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ

تعریف ہے، تو حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے، تیرا قول حق ہے، تیری

وَلِقَاءُكَ الْحَقُّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ

ملاقات حق ہے، جنت حق ہے، آگ حق ہے، تمام انبیاء حق ہیں،

وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَ مُحَمَّدٌ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ

محمد ﷺ حق ہیں اور قیامت حق ہے۔ اے اللہ! میں تیرا فرمانبردار ہوا،

حَقُّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ

تجھ ہی پر بھروسہ کیا، تجھ پر ہی ایمان لایا، تیری طرف ہی رجوع کیا،

تَوَكَّلْتُ وَ بِكَ اَمَنْتُ وَ اِلَيْكَ اَنْبَتُ

تیری مدد کے ساتھ (تیرے دشمنوں سے) جھگڑا کیا، تیری طرف ہی

وَبِكَ خَاصَمْتُ وَ اِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ

فیصلہ لے کر آیا، مجھے بخش دے جو میں نے پہلے کیا اور جو میں نے

لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَ مَا اَخَّرْتُ وَ مَا اَسْرَرْتُ

بعد میں کیا، جو میں نے پوشیدہ کیا اور جو میں نے علانیہ کیا۔ تو ہی

وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْبُقَدِّمُ وَأَنْتَ  
 بھلائی اور نیکی کے کاموں میں آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے  
 الْمُوَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ إِلَهِي لَا إِلَهَ  
 کرنے والا، تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، تو ہی میرا معبود  
 إِلَّا أَنْتَ. ①

ہے تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔

## سورة الفاتحہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ① الرَّحْمَنِ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا

الرَّحِيمُ ② مُلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ③ إِيَّاكَ

ہے۔ بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔ بدلے کے دن



نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ﴿٤﴾ اهْدِنَا

(یعنی قیامت) کا مالک ہے ہم صرف تیری ہی عبادت

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿٥﴾ صِرَاطَ الَّذِينَ

کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ہمیں سیدھی راہ

أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۚ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ

دکھا اُن لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام کیا اُن کی نہیں

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ﴿٦﴾

جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ﴿١﴾ اللَّهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمْ

اے نبی (ﷺ) کہہ دیجئے اللہ ایک ہی ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ

يَلِدْ ۚ وَلَمْ يُولَدْ ﴿٣﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا

اس نے کسی کو جنا نہ اس سے کوئی جنا گیا، اور کوئی اس کا

ہمسر نہیں - (سورۃ الاخلاص: 1 و 4)

## رکوع کی دعائیں

1. سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ - ①

پاک ہے میرا رب عظمت والا۔ (تین مرتبہ)

2. سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ

پاک ہے تو اے اللہ، اے ہمارے رب اپنی تعریف کے ساتھ

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي - ②

اے اللہ! مجھے بخش دے۔

3. سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ

انتہائی زیادہ پاک، انتہائی مقدس، فرشتوں

وَالرُّوحِ - ③

اور روح (جبریل) کا رب۔

① صحیح مسلم (772) سنن أبی داود (871) سنن ترمذی (262)

② صحیح بخاری (794) صحیح مسلم (484)

③ صحیح مسلم (487)

4. اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَ بِكَ اَمْنْتُ

اے اللہ! تیرے لیے ہی میں نے رکوع کیا، تجھ پر ہی میں ایمان لایا،

وَلَكَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَ بَصَرِي

تیرے لیے ہی میں فرمانبردار ہوا، میرے کان، میری آنکھیں، میرا دماغ،

وَ هُجِّي وَ عَظْبِي وَ عَصْبِي وَ مَا اسْتَقَلَّ

میری ہڈیاں، میرے پٹھے اور وہ جسم جسے میرے قدم اٹھائے ہوئے ہیں،

بِهَقْدِهِ ①۔

اللہ رب العالمین کے لیے جھک گئے ہیں۔

5. سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَ الْمَلَكُوتِ

پاک ہے (اللہ تعالیٰ) زبردست طاقت والا، عظیم بادشاہت والا،

وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعُظْمَةِ ②۔

بڑائی اور عظمت والا۔

① صحیح مسلم (771)

② إسناده صحيح: سنن أبي داود (873) سنن نسائي (1050) مسند أحمد (24/6)

# رکوع سے اٹھنے کی دعائیں

1. سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ. ①

اللہ نے اس شخص کی بات سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔

2. رَبَّنَا وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا

اے ہمارے پروردگار ! تیرے لیے ہی تمام تعریفیں ہیں ،

طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ. ②

بہت زیادہ پاکیزہ، بابرکت۔

3. اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ

اے اللہ! اے ہمارے رب! تیرے لیے سب تعریف، آسمان و زمین

وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا

اور جو ان دونوں کے درمیان ہے بھر جائے ، پھر اس کے بعد جس چیز کے

شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَهْلَ الشَّأِ

بارے میں تو چاہے اس کا بھر جانا حمد و ثنا اور بزرگی والے، سب سے سچی

① صحیح بخاری (736، 795) صحیح مسلم (390)

② صحیح بخاری (799)

وَالْمَجْدِ أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ

بات جو تیرے بندے نے کہی اور ہم سب تیرے بندے ہیں۔ اے اللہ!

عَبْدُ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا

جو تو عطا کرنا چاہے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روکنا چاہے اسے کوئی

مُعْطٰی لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ

عطا کرنے والا نہیں، اور کسی شان والے کی شان تیرے پاس اسے کوئی

مِنْكَ الْجَدُّ ①۔

فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔

سجدے کی دعائیں

1۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰی ②۔

پاک ہے میرا رب بلند و اعلیٰ۔ (کم از کم تین مرتبہ)

2۔ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ،

پاک ہے تو اے اللہ!، اے ہمارے رب اپنی تعریف کے ساتھ

① صحیح مسلم (478) بلفظ مختلف

② صحیح: سنن أبی داود (871) سنن ترمذی (262) نیز دیکھئے صحیح مسلم

(772)

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ①

اے اللہ! مجھے بخش دے۔

3. سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ

انتہائی زیادہ پاک، انتہائی مقدس، فرشتوں

وَالرُّوحِ ②

اور روح (جبریل) کا رب۔

4. اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَ بِكَ أَمَنْتُ

اے اللہ! میں نے تیرے لیے سجدہ کیا، تجھ پر ہی میں ایمان لایا، تیرے لیے ہی

وَلَكَ أَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي

فرمانبردار ہوا، میرے چہرے نے اس ذات کے لیے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا،

خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَ شَقَّ سَمْعَهُ وَ بَصَرَهُ

اس کی صورت بنائی، اس کی سماعت (کانوں کے سوراخ) اور بصارت (آنکھوں کے

تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ③

سوراخ) کو کھولا، بابرکت ہے اللہ تعالیٰ، بہترین (انداز سے) پیدا کرنے والا ہے۔

① صحیح بخاری (794) صحیح مسلم (484)

② صحیح مسلم (487) سنن أبی داود (872)

③ صحیح مسلم (771)

5. سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ

پاک ہے ( اللہ تعالیٰ ) زبردست طاقت والا، عظیم بادشاہت والا،

وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعُظَمَةِ ①

بڑائی اور عظمت والا۔

6. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهُ دِقَّةً وَجَلَّةً

اے اللہ! میرے تمام گناہ معاف فرما دے، چھوٹے، بڑے،

وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّاهُ ②

پہلے، پچھلے، علانیہ (ظاہر) اور پوشیدہ گناہ۔

7. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ

اے اللہ! میں تیری خوشنودی کے ساتھ تیری ناراضی سے، تیری عافیت کے

وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَ اَعُوْذُ بِكَ

ساتھ تیری سزا سے، (تیری) پناہ میں آتا ہوں، میں تجھ سے تیری ہی پناہ

① إسناده صحيح: سنن أبي داود (873)، سنن نسائي (1133)

② صحيح مسلم (483)

مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا

طلب کرتا ہوں، میں تیری تعریف (کے کلمات) شمار نہیں کر سکتا، تو اسی طرح

أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ۔<sup>①</sup>

ہے جس طرح تو نے خود اپنی تعریف کی۔

جلسہ استراحت (دوسجدوں کے درمیان) کی دعائیں

1۔ رَبِّ اغْفِرْ لِي ، رَبِّ اغْفِرْ لِي۔<sup>②</sup>

اے میرے رب! مجھے بخش دے، اے میرے رب! مجھے معاف کر دے۔

2۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ

اے اللہ! مجھے معاف فرما دے مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے، میرا

وَاجِبُ رُزْقِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَارْفَعْنِيْ۔<sup>③</sup>

نقصان پورا فرما، مجھے عافیت دے، مجھے رزق دے، اور مجھے بلند فرما۔

① صحیح مسلم (486)

② صحیح: سنن أبی داود (874) سنن نسائی (1070) سنن ابن ماجہ (797)

③ إسناده ضعيف: سنن أبی داود (850) سنن ترمذی (284) سنن ابن ماجہ (898) المستدرک للحاکم (1/262) نیز دیکھیے صحیح مسلم (2697) لیکن صحیح مسلم کی

روایت میں بین السجدتین کا تذکرہ نہیں ہے۔



# سجدہ تلاوت کی دعائیں

1. سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ

میرے چہرے نے اس ذات کے لیے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا، اس  
و بَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَ قُوَّتِهِ فَتَبَارَكَ اللَّهُ  
کی سماعت اور بصارت کو اپنی طاقت و بصارت کے ساتھ کھولا، بابرکت ہے

أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ. ①

اللہ تعالیٰ بہترین انداز سے پیدا کرنے والا۔

2. اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ بِهَا عِنْدَكَ اَجْرًا

اے اللہ! میرے لیے اس سجدے کے بدلے اپنے ہاں اجر لکھ دے اور اس

وَضَعُ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا وَاَجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ

کے بدلے سے (میرے گناہوں کا) بوجھ ختم کر دے، اور اپنے پاس اسے

ذُخْرًا وَ تَقَبَّلَهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلَتْهَا مِنْ

ذخیرہ بنا، اور مجھ سے اسی طرح قبول فرما جس طرح تو نے اپنے بندے داؤد

① ضعیف: سنن أبی داود (1414) سنن ترمذی (580) المستدرک للحاکم (220/1)

عَبْدِكَ دَاوُدَ ①

سے قبول فرمایا تھا۔

## تشہد

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ

تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔ اے نبی (ﷺ)

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

آپ پر سلام، اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم

وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ

پر بھی اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلام ہو، میں گواہی

اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں اور میں گواہی

وَأَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ ②

دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں۔

① حسن: سنن ترمذی (3424, 579) المستدرک للحاکم (219/1 ح 799)

② صحیح بخاری (831) صحیح مسلم (402)

نبی کریم ﷺ پر درود پڑھنا

1. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! محمد (ﷺ) اور محمد (ﷺ) کی آل پر رحمتیں نازل

کَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَّ عَلٰی اٰلِ

فرما جس طرح تو نے ابراہیم (ؑ) اور ابراہیم (ؑ) کی آل

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ، اَللّٰهُمَّ

پر رحمتیں نازل کیں، یقیناً تو بزرگی والا قابل تعریف ہے۔

بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اے اللہ! محمد (ﷺ) اور محمد (ﷺ) کی آل پر برکتیں نازل

بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَّ عَلٰی اٰلِ

فرما جس طرح تو نے ابراہیم (ؑ) اور ابراہیم (ؑ) کی آل

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔<sup>①</sup>

پر برکتیں نازل کیں یقیناً تو بزرگی والا قابل تعریف ہے۔

2۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَزْوَاجِهِ

اے اللہ! محمد (ﷺ) ، ان کی ازواج اور ان کی اولاد پر

و ذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِلِ اِبْرَاهِيْمَ

رحمتیں نازل فرما جس طرح تو نے آل ابراہیم پر رحمتیں نازل

و بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَزْوَاجِهِ و ذُرِّيَّتِهِ

کیں، اور محمد (ﷺ) ، ان کی ازواج اور ان کی اولاد پر برکتیں

کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

نازل فرما جس طرح تو نے آل ابراہیم پر برکتیں نازل کیں یقیناً

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ①

تو بزرگی والا قابل تعریف ہے۔

سلام پھیرنے سے پہلے آخری تشہد میں دعائیں

1۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبُكَ مِنْ عَذَابِ

اے اللہ! میں قبر کے عذاب ، جہنم کے

الْقَبْرِ وَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَ مِنْ فِتْنَةِ  
عذاب ، زندگی اور موت کے فتنے

الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ  
اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ

الْمَسِيحِ الدَّجَالِ ①  
میں آتا ہوں۔

2. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ  
اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں

الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ  
آتا ہوں، مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ میں

الدَّجَالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا  
آتا ہوں، زندگی اور موت کے فتنے سے تیری

وَالْمَمَاتِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ  
پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! میں گناہ اور

الْبَآئِثِ وَالْمَغْرَمِ ①۔

قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

3۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا

اے اللہ ! یقیناً میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا اور

کَثِیْرًا وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

تیرے علاوہ کوئی بھی گناہوں کو نہیں بخش سکتا، اپنے

فَاغْفِرْ لِّیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ

پاس سے مجھے بخش عنایت فرما اور مجھ پر رحم فرما، یقیناً

اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ②۔

تو بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

4۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِّیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا

اے اللہ! مجھے معاف فرما دے جو کچھ میں نے پہلے کیا اور جو بعد

اٰخَرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا

میں کیا، جو پوشیدہ کیا اور جو علانیہ کیا، میں نے جو زیادتی کی

① صحیح بخاری (832) صحیح مسلم (589، واللفظ له)

② صحیح بخاری (834) صحیح مسلم (2705)

أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ

اور جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، تو ہی آگے کرنے والا ہے

الْبُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْبُؤْخِرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ①

اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے، تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔

5. اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ

اے اللہ ! میری مدد کر، اپنے ذکر پر ، اپنے شکر پر اور

وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ②

اپنی بہترین عبادت پر۔

6. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ

اے اللہ! میں بخل سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور میں

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ

(اس بات سے ) تیری پناہ میں آتا ہوں کہ ناکارہ عمر کی

اَرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

طرف لوٹا دیا جاؤں ، میں دنیا کے فتنے اور قبر کے

① صحیح مسلم (771)

② إسناده صحيح: سنن أبي داود (1522) سنن نسائي (1302)

فِتْنَةُ الدُّنْيَا وَعَذَابُ الْقَبْرِ. ①

عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

7- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ

اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ. ②

اور آگ سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

8- اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبِ وَ قُدْرَتِكَ

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم غیب اور مخلوق پر تیری قدرت

عَلَى الْخَلْقِ اَحْيَيْتَنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ

کے ذریعے دعا کرتا ہوں کہ مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب

خَيْرًا لِّيْ وَ تَوَفَّيْنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا

تک تو زندگی میرے لیے بہتر سمجھتا ہو اور مجھے اس وقت فوت

لِيْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَشِيَّتَكَ فِي

کر جب تو سمجھتا ہو کہ موت میرے لیے بہتر ہے، اے اللہ! میں

① صحیح بخاری (6370، 6390) و عندہ ”نرد“ بدل ”أرد“

② **إسناده ضعيف:** سنن ابن ماجه (910) مسند أحمد (474/3)



الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَأَسْأَلُكَ كَلِمَةً

تجھ سے غائب و حاضر میں تیری خشیت کا سوال کرتا ہوں اور

الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَأَسْأَلُكَ

تجھ سے خوشی اور غصے میں کلمہ حق کہنے کا سوال کرتا ہوں،

الْقَصْدَ فِي الْغِنَى وَالْفَقْرِ وَأَسْأَلُكَ نَعِيمًا

خوشحالی اور محتاجی میں میانہ روی کا سوال کرتا ہوں، اور میں تجھ سے

لَا يَنْفَدُ وَأَسْأَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ

ایسی نعمت کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو اور تجھ سے آنکھوں کی

وَأَسْأَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ

ایسی ٹھنک کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو اور تجھ سے فیصلے کے

وَأَسْأَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ

بعد راضی ہونے کا سوال کرتا ہوں، اور تجھ سے موت کے بعد

وَأَسْأَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ

پرسکون زندگی کا سوال کرتا ہوں، اور تجھ سے تیرے چہرے

وَالشَّوْقَ إِلَىٰ لِقَائِكَ فِي غَيْرِ ضَرَاءٍ مُّضِرَّةٍ

کی طرف دیکھنے کی لذت کا ، اور تیری ملاقات کے شوق کا

وَلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ ، اَللّٰهُمَّ زَيِّنَا بِزِينَةِ

سوال کرتا ہوں، اے اللہ! ہمیں ایمان کی خوبصورتی سے

الْإِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ ① ۔

مزین فرما، اور ہمیں ہدایت یافتہ رہنما بنا۔

9۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا اَللّٰهُ بِاَنَّكَ

اے اللہ! میں تجھ سے اس لیے سوال کرتا ہوں یا اللہ کہ

الْوَّاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ

یقیناً تو اکیلا ہے، واحد ہے، بے نیاز ہے، جس نے نہ کسی کو

وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَهُ کُفُوًا اَحَدٌ ، اَنْ

جنا اور نہ خود جنا گیا، اور اس کا کوئی ہمسر نہیں یہ کہ تو

تَغْفِرْ لِّیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ

میرے گناہوں کو معاف فرما دے یقیناً تو ہی معاف کرنے

① سندہ حسن: سنن نسائی (1306) سنن نسائی میں فی الفقر والغنی کے الفاظ ہیں۔

الرَّحِيمُ ①۔

والا رحم کرنے والا ہے۔

10۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تمام تعریفات تیرے لیے ہی ہیں،

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ،

تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، بے شمار احسانات

اَلْمَنَّانُ ، يَا بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کرنے والا، اے آسمانوں اور زمین کو نئے سرے سے بنانے والے! اے بزرگی

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

اور عزت والے! اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اے قائم رکھنے والے! میں تجھ سے

الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ ②۔

جنت کا سوال کرتا ہوں اور آگ سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

① اسنادہ صحیح: سنن نسائی (1302) سنن أبی داود (985) مسند احمد (4/338)

صحیح ابن خزیمہ (1/380 ح 724) بلفظ مختلف

② اسنادہ حسن: سنن ابن ماجہ (3858) مسند احمد (3/120) نیز دیکھئے سنن أبی

داود (1495) سنن نسائی (1301) اور اس میں یہ الفاظ ہیں: ”اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّ لَكَ

الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اِنِّیْ اَسْأَلُكَ“

11۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ

اے اللہ ! میں تجھ سے اس وجہ سے سوال کرتا ہوں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً تو ہی اللہ ہے، تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں ، تو الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَّ لَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ اَکِلًا هَے، بے نیاز ہے، جس نے نہ کسی کو جنا، نہ خود کسی سے جنا گیا کَفُوْا اَحَدٌ۔<sup>①</sup>

اور نہ کوئی اس کے برابر ہے۔

سلام پھیرنے کے بعد کے اذکار

1۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اَسْتَغْفِرُ

میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں، میں اللہ سے بخشش طلب کرتا اللہ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ ہوں ، میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں ، اے اللہ ! تو ہی سلامتی

① صحیح: سنن ابی داود (1493) سنن ترمذی (3475، واللفظ له) سنن ابن ماجہ

السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ

والا ہے اور تیری طرف سے ہی سلامتی ہے، تو بابرکت ہے اے

وَالْإِكْرَامِ۔<sup>①</sup>

بزرگی اور عزت والے۔

2. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ،

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک

لَهُ الْبُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

نہیں، اسی کے لیے تمام تعریفات ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے،

قَدِيرٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا

اے اللہ! جو تو عطا کرنا چاہے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روکنا

مُعْطِي لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ

چاہے اسے کوئی دینے والا نہیں، اور کسی شان والے کو اس کی

مِنْكَ الْجَدُّ۔<sup>②</sup>

شان تجھ سے نفع نہیں پہنچا سکتی۔

① صحیح مسلم (591)

② صحیح بخاری (844) صحیح مسلم (593)

3۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ،  
 اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شرک نہیں، اسی کے  
 لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
 لیے بادشاہت ہے، اور اس کے لیے تمام تعریفات اور وہ ہر چیز پر قادر ہے،  
 قَدِيرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، لَا إِلَهَ  
 اللہ کی توفیق و مدد کے بغیر، گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت  
 إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ  
 نہیں، اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں، اسی  
 الْفَضْلُ وَلَهُ الشَّانُ الْحَسَنُ لَا إِلَهَ إِلَّا  
 کی طرف سے انعام ہے اور اسی کے لیے فضل اور بہترین ثناء (تعریف)  
 اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ  
 ہے، اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، ہم اسی کے لیے عبادت کو خالص کرنے  
 الْكَافِرُونَ۔<sup>①</sup>

والے ہیں اگرچہ کافروں کو ناپسند ہو۔

4۔ سُبْحَانَ اللَّهِ۔

اللہ پاک ہے۔ (33 مرتبہ)

الْحَمْدُ لِلَّهِ۔

تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں۔ (33 مرتبہ)

اللَّهُ أَكْبَرُ۔

اللہ سب سے بڑا ہے۔ (33 مرتبہ)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں،

الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفات اور وہ

قَدِيرٌ<sup>①</sup>۔

ہر چیز پر قادر ہے۔

---

① صحیح مسلم (597) جس نے یہ الفاظ ہر نماز کے بعد پڑھے اس کی غلطیاں معاف کر دی جاتی

ہیں، اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

5۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ

اے نبی! کہہ دیجئے، اللہ ایک ہی ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ

یَلِدُ ۝۳ وَلَمْ يُولَدْ ۝۴ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا

اس نے کسی کو جنا نہ اس سے کوئی جنا گیا، اور کوئی اس کا

اَحَدٌ ۝۵

ہمسر نہیں۔ (سورۃ الاخلاص: 1 و 4)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا

اے نبی! کہہ دیجئے، میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، ہر اس چیز کے شر

خَلَقَ ۝۲ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳

سے جو اس نے پیدا کی، اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ



وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ

چھا جائے ، اور گرہوں میں پھونک مارنے والیوں کے شر سے ، اور حسد

حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے۔ (سورۃ الفلق: 1-5)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ

اے نبی! کہہ دیجئے ، میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں ،

النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ

لوگوں کے مالک کی ، لوگوں کے معبود کی ، وسوسہ ڈالنے

الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي

والے پیچھے ہٹ جانے والے ( شیطان ) کے شر سے ،

يُوسِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنْ

جولوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے ، جنوں میں سے

# الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ ⑥

ہو یا انسانوں میں سے۔ (سورۃ الناس: 1-6)

6۔ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝

اللہ وہ ذات ہے جس کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں ہمیشہ زندہ  
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَّهٗ مَا فِی  
رہنے والا اور (سب کو) قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے اونگھ آتی

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا  
ہے اور نہ نیند، اسی کے لیے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین

الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ یَعْلَمُ  
میں ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے پاس

مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا  
سفارش کر سکے۔ جو لوگوں کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے

یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ  
سب کو جانتا ہے، لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر

① **إِسْنَادُهُ حَسَنٌ**: سنن أبی داود (1523) سنن نسائی (1338) مسند احمد (201/4)

نبی کریم ﷺ سے ہر نماز کے بعد معوذتین پڑھنا مسنون عمل ہے۔

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ  
 سکتے مگر جو وہ چاہے، اسی کی کرسی آسمانوں اور زمین کو گھیرے  
 وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ  
 ہوئے ہے، اور ان دونوں کی حفاظت اسے تھکاتی نہیں، اور  
 الْعَظِيمُ ﴿٣٥٥﴾<sup>①</sup>

وہ بلند ہے عظمت والا ہے۔ [ہر نماز کے بعد]

7- لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ،  
 اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے  
 لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ  
 لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفات، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا  
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔<sup>②</sup>

ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

① **إسناده حسن:** السنن الکبریٰ للنسائی (44/9 ح 9848، دوسرا نسخہ: 9928) عمل  
 الیوم واللیلۃ للنسائی (100) جس نے آیت الکرسی کو ہر نماز کے بعد پڑھا تو اُسے موت کے سوا کوئی  
 چیز جنت میں داخل ہونے سے نہیں روک سکتی۔

② **حسن:** سنن ترمذی (3447) اور امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: ”حسن غریب صحیح“،  
 مسند أحمد (227/4)

## فجر کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَ رِزْقًا

اے اللہ! میں تجھ سے نفع مند علم، پاکیزہ رزق اور

طیباً و عَملاً مُّتَقَبَّلاً ①۔

مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

## نماز استخارہ کی دعا

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تمام کاموں میں استخارہ کی تعلیم اس طرح دیا کرتے تھے، جس طرح قرآن مجید کی سورت سکھایا کرتے تھے، آپ ﷺ فرماتے ہیں: تم میں سے اگر کوئی شخص کسی کام کا ارادہ کرے تو وہ (فرض کے علاوہ) دو رکعت نماز ادا کرے اور پھر یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے علم کے ذریعے خیر طلب کرتا

وَأَسْتَغْفِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَ أَسْأَلُكَ مِنْ

ہوں، اور تیری قدرت کے ذریعے طاقت مانگتا ہوں، اور میں تیرے

فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ

عظیم فضل کا سوال کرتا ہوں، کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت

وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ

نہیں رکھتا، اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا۔ اور تو غیب کے امور جاننے

الْغُيُوبِ، اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ

والا ہے، اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام ( کام کا نام لے ) میرے

هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِّي فِي دِينِي وَ مَعَاشِي

لیے میرے دین میں میری معاش، اور میری آخرت کے انجام کے لیے

وَعَاقِبَةُ أَمْرِي فَاقْدُرْهُ لِي وَ يَسِّرْهُ لِي

بہتر ہے تو اسے میرے مقدر میں کر دے، اور اسے میرے لیے آسان

ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ

کر دے، پھر میرے لیے اس میں برکت ڈال۔ اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ

هَذَا الْأَمْرَ شَرُّهُ فِي دِينِي وَ مَعَاشِي

کام ( کام کا نام لے ) میرے لیے میرے دین میں، میرے معاش اور

وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي

میری آخرت کے انجام کے لیے برا ہے تو اسے مجھ سے ہٹا دے اور مجھے

عَنهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ

اس سے ہٹا دے اور میرے لیے بھلائی کر دے جہاں کہیں بھی ہو

أَرْضِنِي بِهِ۔<sup>①</sup>

پھر مجھے اس پر راضی کر دے۔

جو شخص اپنے خالق سے استخارہ کرے، مؤمن مخلوق سے مشورہ کرے،

اپنا کام دلجمعی سے کرے وہ کبھی بھی شرمندہ نہیں ہوتا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ

اور ان سے کام میں مشورہ کرو، اور جب تم پختہ ارادہ

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ۔

کر لو تو اللہ پر بھروسہ رکھو۔ (آل عمران: 159)

# صبح و شام کے اذکار

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهُ وَالصَّلٰوةُ

تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں وہ اکیلا ہے، اور درود

وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَا نَبِیَّ بَعْدَهُ۔<sup>①</sup>

وسلام ہوں اس ذات پر جس کے بعد کوئی نبی نہیں۔

1۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ -

پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود کے شر سے۔

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ؕ

اللہ وہ ذات ہے جس کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں ہمیشہ زندہ

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۚ لَهٗ مَا فِی

رہنے والا اور (سب کو) قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے اونگھ آتی

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ مَنْ ذَا

ہے اور نہ نیند، اسی کے لیے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین

الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ط يَعْلَمُ

میں ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے پاس

مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَلَا

سفارش کر سکے۔ جو لوگوں کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے

يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ؕ

سب کو جانتا ہے، لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ؕ

سکتے مگر جو وہ چاہے، اسی کی کرسی آسمانوں اور زمین کو گھیرے

وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ؕ وَهُوَ الْعَلِيُّ

ہوئے ہے، اور ان دونوں کی حفاظت اسے تھکاتی نہیں، اور

الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾

وہ بلند ہے عظمت والا ہے۔ (سورة البقرة: 255)

① صحیح بخاری (2311)، جو شخص صبح کے وقت آیت الکرسی کی تلاوت کرتا ہے وہ شام تک

(شریر) جنوں سے محفوظ ہو جاتا ہے اور جو شام کو پڑھتا ہے وہ صبح تک (شریر) جنوں سے محفوظ ہو جاتا

ہے۔ (المستدرک للحاکم 562/1 ح 2064، وسندہ ضعیف)



2۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ

اے نبی! کہہ دیجئے، اللہ ایک ہی ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ

یَلِدُ ۝۳ وَلَمْ يُولَدْ ۝۴ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا

اس نے کسی کو جنا نہ اس سے کوئی جنا گیا، اور کوئی اس کا

اَحَدٌ ۝۵

ہمسر نہیں۔ (سورۃ الاخلاص: 1 و 4)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا

اے نبی! کہہ دیجئے، میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، ہر اس چیز کے شر

خَلَقَ ۝۲ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳

سے جو اس نے پیدا کی، اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ

وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ

چھا جائے ، اور گرہوں میں پھونک مارنے والیوں کے شر سے ، اور حسد

حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے۔ (سورۃ الفلق: 1-5)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ

اے نبی! کہہ دیجئے میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں،

النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ

لوگوں کے مالک کی ، لوگوں کے معبود کی ، وسوسہ ڈالنے

الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي

والے پیچھے ہٹ جانے والے ( شیطان ) کے شر سے ،

يُوسِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنْ

جولوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، جنوں میں سے

# الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ ⑥

ہو یا انسانوں میں سے۔ (سورۃ الناس: 1-6)

3. أَصْبَحْنَا وَ أَصْبَحَ الْمَلِكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ

ہم نے صبح کی اور اللہ کی بادشاہت ( کائنات وغیرہ) نے صبح کی ، تمام  
لِلّٰهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ،

تعریفات اللہ کے لیے ہیں ، اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا  
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

ہے ، اس کا کوئی شریک نہیں ، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے  
قَدِيرٌ، رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذَا

لیے تمام تعریفات اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے میرے رب ! میں  
الْيَوْمِ وَ خَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ

تجھ سے اس دن کی بھلائی اور جو اس کے بعد بھلائی ہے کا سوال کرتا  
شَرِّ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَهُ، رَبِّ

ہوں، اور میں اس دن کے شر اور جو اس کے بعد شر ہے سے تیری پناہ

① اسنادہ حسن: سنن أبی داود: 5082؛ سنن ترمذی: 3575 وقال حسن

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ

میں آتا ہوں، اے میرے رب! میں سستی، اور برے بڑھاپے سے

رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ

تیری پناہ میں آتا ہوں، اے میرے رب! میں آگ اور قبر کے

وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ۔<sup>①</sup>

عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

4. اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ

اے اللہ! ہم نے تیرے نام کے ساتھ صبح کی، تیرے نام کے ساتھ شام کی،

اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَمُوتُ

تیرے نام کے ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے نام کے ساتھ ہم مرتے ہیں اور

وَإِلَيْكَ النُّشُورُ۔<sup>②</sup>

تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔

① صحیح مسلم (2723)

② **إِسْنَادُهُ صَحِيحٌ**: سنن أبی داود (5068) سنن ترمذی (3391)، امام ترمذی رحمہ اللہ نے

کہا: ”یہ حدیث حسن ہے“ (سنن ابن ماجہ (3868)

شام کے وقت یہ دعا پڑھے

5. اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا

اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے نام کے ساتھ ہم

وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ

نے صبح کی، تیرے نام کے ساتھ ہم زندہ رہتے ہیں اور تیرے نام کے ساتھ

الْمَصِيرُ۔<sup>①</sup>

ہم مرتے ہیں اور تیری طرف ہی اٹھ کر جانا ہے۔

6. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں تو نے مجھے پیدا

خَلَقْتَنِيْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلَى عَهْدِكَ

کیا ہے، میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے عہد اور تیرے وعدے پر قائم

وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

ہوں، جتنی مجھ میں طاقت ہے، جو (خطا، گناہ) میں نے کیا اس کے شر سے

① **إسناده صحيح:** سنن أبي داود (5068) سنن ترمذی (3391) سنن ابن ماجه

شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبَوُءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ

تیری پناہ میں آتا ہوں، میں تیرے لیے اپنے اوپر تیری نعمت کا اقرار کرتا

وَأَبَوُءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ

ہوں، اور اپنے گناہ کا بھی اقرار کرتا ہوں، مجھے بخش دے، کیونکہ گناہوں کو

الذُّنُوبِ إِلَّا أَنْتَ ①

تیرے علاوہ کوئی نہیں بخش سکتا۔

7- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اَشْهَدُكَ

اے اللہ! میں نے صبح کی ، میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرا

وَأَشْهَدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ

عرش اٹھانے والے فرشتوں اور تمام فرشتوں ، اور تیری

وَجَمِیْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا

تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے علاوہ

① صحیح بخاری (6306)، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ایمان و یقین کے ساتھ یہ

کلمات کہے اور رات کو فوت ہو گیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا، اسی طرح وہ شخص بھی جس نے صبح کے وقت یہ

کلمات کہے۔

أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَ أَنَّ مُحَمَّدًا  
 کوئی سچا معبود نہیں ، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں ، اور  
 عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ ①

یقیناً محمد (ﷺ) تیرے بندے اور رسول ہیں۔

[صبح و شام چار چار مرتبہ]

جس نے صبح یا شام چار چار مرتبہ یہ کلمات کہے اللہ تعالیٰ اس کی گردن کو  
 آگ سے آزاد کر دیتا ہے۔

8. اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ [شام کے وقت اُملی کہے] بِرَبِّ مِنْ

اے اللہ! مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر صبح کے وقت جو بھی نعمت  
 نِعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ  
 اتری تو وہ صرف تیری طرف سے ہی ہے، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک

① حسن: سنن أبی داود (5069) اور اس کا حسن شاہد سنن ابی داود (5078) ہی میں ہے۔

نیز دیکھئے سنن ترمذی (3510) الادب المفرد للبخاری (1201) اور شام کے وقت کہے: ”  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَمْسِیْتُ۔ اے اللہ میں نے شام کی۔“ جس شخص نے یہ کلمات صبح کے وقت کہے اس نے دن  
 کا شکریہ ادا کر دیا، اور جس نے شام کے وقت یہ کلمات کہے اس نے رات کا شکریہ ادا کر دیا۔

لَا شَرِيكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ ①۔

نہیں، تیرے لیے ہی تمام تعریفات اور تیرے لیے ہی شکر ہے۔

9۔ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ

اے اللہ! مجھے میرے بدن میں عافیت دے، اے اللہ! مجھے میری

فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَا اِلٰهَ

سماعت میں عافیت دے، اے اللہ! مجھے میری بصارت میں عافیت

اِلَّا اَنْتَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ

دے، تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، اے اللہ! میں کفر اور محتاجی سے

وَالْفَقْرِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا

تیری پناہ میں آتا ہوں اور میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں

اِلَّا اَنْتَ ②۔

تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔

① **إسناده ضعيف**: سنن أبي داود (5073) عمل اليوم والليلة لابن السني (42)،

بتحقيق الشيخ سليم الهلالي) جس بھی شخص نے یہ کلمات صبح کے وقت کہے اس نے دن کا شکر یہ ادا کر دیا اور جس نے شام کے وقت یہ کلمات کہے اس نے رات کا شکر یہ ادا کیا۔

② **إسناده ضعيف**: سنن أبي داود (5090) مسند احمد (5/42) الادب المفرد (701)



10. حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ

میرے لیے اللہ ہی کافی ہے جس کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔ میں نے اسی

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ①

پر بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔ [صبح و شام سات مرتبہ]

11. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں درگزر اور عافیت کا سوال

فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ

کرتا ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے اپنے دین، اپنی دنیا، اپنے اہل

الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی دِیْنِیْ وَ دُنْیَایْ

اور اپنے مال میں درگزر اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ!

وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ

میرے پوشیدہ امور پر پردہ ڈال اور میری گھبراہٹوں میں مجھے

① **إسناده حسن:** سنن أبی داود (5081) عمل الیوم واللیلة لابن السنی (1/89 ح

43) جس شخص نے صبح و شام یہ کلمات سات مرتبہ کہے، اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کے اہم معاملات میں اسے

کافی ہو جاتا ہے۔

وَأَمِنْ رَّوْعَاتِي، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ

امن دے، اے اللہ! میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میرے

بَيْنَ يَدَيَّ وَ مِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ

دائیں سے، میرے بائیں سے، میرے اوپر سے میری حفاظت

شِمَالِيْ وَ مِنْ فَوْقِيْ وَ اَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ

فرما، اور میں تیری عظمت کے ساتھ پناہ میں آتا ہوں کہ میں اپنے

اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ۔<sup>①</sup>

نیچے سے اچانک ہلاک کر دیا جاؤں۔

12۔ اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

اے اللہ! اے غائب و حاضر کو جاننے والے، اے آسمانوں اور

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ

زمین کو نئے سرے سے بنانے والے، اے ہر چیز کے رب اور

شَيْءٍ وَ مَلِيْكُهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

مالک، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، میں

① **إِسْنَادُهُ صَحِيحٌ:** سنن أبی داود (5074) سنن ابن ماجہ (3871) سنن نسائی

(5531) ببعض الاختلاف۔

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ

اپنے نفس کے شر، شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ میں

الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَهِ وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى

آتا ہوں، اور اس بات سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں اپنے نفس

نَفْسِي سُوءًا أَوْ أَجْرَهُ إِلَى مُسْلِمٍ۔<sup>①</sup>

پر برائی کا ارتکاب کروں یا کسی مسلمان کی طرف اسے کھینچ کر لاؤں۔

13. بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ

اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ نہ زمین میں اور نہ

شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ

ہی آسمان میں کوئی چیز نقصان پہنچا سکتی ہے، اور وہ

السَّامِعُ الْعَلِيمُ۔<sup>②</sup>

سننے والا، جاننے والا ہے۔

① صحیح: سنن ترمذی (3392)، نیز دیکھئے سنن أبی داود (5067)

② صحیح: سنن أبی داود (5088) سنن ترمذی (3388) سنن ابن ماجہ

(3869) جس شخص نے صبح شام تین تین مرتبہ یہ کلمات کہے اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

14۔ رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا

میں اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر  
وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا۔<sup>①</sup>

اور محمد (ﷺ) کے نبی ہونے پر راضی ہوا۔

15۔ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ

اے ہمیشہ زندہ رہنے والے، اے قائم رکھنے والے، تیری رحمت کے ساتھ

أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ ، وَلَا تَكِلْنِيْ إِلَىٰ

ہی میں مدد مانگتا ہوں، میری مکمل حالت درست فرما دے، اور مجھے لحظہ بھر

نَفْسِيْ طَرْفَةً عَيْنٍ۔<sup>②</sup>

بھی میرے نفس کے سپرد نہ کر۔

16۔ أَصْبَحْنَا وَ أَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ

ہم نے صبح کی اور اللہ رب العالمین کے لیے (بادشاہت)

① **إسناده حسن:** سنن ترمذی (3389) سنن أبی داود (5072) مسند احمد

(337/4 ح 18964) جس شخص نے صبح شام یہ کلمات تین تین مرتبہ کہے اللہ تعالیٰ پر واجب ہو جاتا کہ

قیامت کے دن اسے راضی کرے۔ (سنن ابی داود: 5076)

② **إسناده حسن:** المستدرک للحاکم (545/1 ح 2000)

الْعَالَمِينَ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ هٰذَا  
 نے بھی صبح کی۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس دن کی بھلائی ، فتح ،  
 الْیَوْمِ فَتَحَهُ وَ نَصْرَهُ وَ نُورَهُ وَ بَرَکَّتَهُ  
 نصرت ، نور ، برکت اور اس کی ہدایت کا سوال کرتا  
 وَ هِدَاةً وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهِ وَ شَرِّ  
 ہوں اور اس پر جو شر ہے اور اس کے بعد جو شر ہے اس  
 مَا بَعْدَهُ۔

سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

اَمْسِیْنَا وَ اَمْسِیْ اَلْمَلِکُ لِلّٰہِ رَبِّ  
 ہم نے شام کی اور اللہ رب العالمین کے لیے کائنات  
 الْعَالَمِیْنَ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ هٰذِہِ  
 نے شام کی اے اللہ! میں تجھ سے اس رات کی بھلائی ، فتح ،  
 اللَّیْلَةِ فَتَحَهَا وَ نَصْرَهَا وَ نُورَهَا  
 نصرت، نور، برکت اور اس کی ہدایت کا سوال کرتا

وَبَرَّ كَتَهَا وَهَدَاهَا وَاعُوذُكَ مِنْ شَرِّ مَا  
 ہوں، اور اس کے شر سے اور اس کے بعد جو شر ہے اس  
 فِيهَا وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا۔<sup>①</sup>  
 سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

17۔ أَصْبَحْنَا (شام کے وقت اُمَسِينَا کہے) عَلَى فِطْرَةِ  
 ہم نے صبح کی (ہم نے شام کی) فطرت  
 الْإِسْلَامِ وَ عَلَى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَ عَلَى  
 اسلام ، کلمہ اخلاص ، اپنے نبی محمد ﷺ کے  
 دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى مِلَّةِ آبِينَا  
 دین اور اپنے والد ابراہیم علیہ السلام کی  
 إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَ مَا كَانَ مِنْ  
 ملت پر جو کہ یکو مسلمان تھے اور مشرکین  
 الْمُشْرِكِينَ۔<sup>②</sup>  
 سے نہیں تھے۔

① إسناده ضعيف: سنن أبي داود (5084)

② إسناده حسن: مسند أحمد (3/406، 407-408 ح 15359) عمل اليوم والليلة

لابن السني (35، بتحقيق الشيخ سليم الهلالي)

## 18۔ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ ①

اللہ تعالیٰ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے۔

## 19۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ،

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی

## لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفات ہیں اور وہ ہر چیز

## قَدِيرٌ ②

پر قادر ہے۔

① صحیح مسلم (2692) جس شخص نے یہ کلمات صبح و شام 100، 100 مرتبہ کہے تو قیامت کے دن اس سے افضل عمل کوئی بھی لے کر نہیں آئے گا، مگر وہ شخص جس نے یہ کلمات اس سے زیادہ مرتبہ کہے۔

② صحیح: سنن ابی داؤد (5077) سنن ابن ماجہ (3868) مسند أحمد (4/60، وسندہ صحیح) ”ایک مرتبہ پڑھنا بھی درست ہے“ اور جس شخص نے دن میں ۱۰۰ مرتبہ یہ کلمات کہے تو اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا، اس کے لیے ۱۰۰ نیکیاں لکھی جائیں گی اور ۱۰۰ خطائیں مٹادی جائیں گی، شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا، اور قیامت کے دن اس سے افضل عمل لے کر کوئی نہیں آئے گا لیکن وہ شخص جس نے یہی کلمات زیادہ مرتبہ کہے۔ (صحیح بخاری: 3293، صحیح مسلم:

20۔ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ

اللہ تعالیٰ پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ ، اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر ،

وَرِضًا نَفْسِهِ، وَ زِينَةً عَرْشِهِ وَمِدَادَ

اپنے نفس کی خوشنودی کے برابر ، اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے

كَلِمَاتِهِ۔<sup>①</sup>

کلمات کی سیاہی کے برابر۔ [تین مرتبہ صبح کے وقت]

21۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا

اے اللہ ! میں تجھ سے نفع مند علم ، پاکیزہ رزق

وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا۔<sup>②</sup>

اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔ [صبح کی نماز کے وقت]

22۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ۔<sup>③</sup>

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اسی کی طرف توبہ کرتا ہوں۔ [سو مرتبہ]

① صحیح مسلم (2726)

② صحیح: سنن ابن ماجہ (925) مسند أحمد (305/6)

③ صحیح بخاری (6307) صحیح مسلم (2702) واللفظ للبخاری، صحیح بخاری میں

70 مرتبہ کہنے کا ذکر ہے۔



23۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ  
میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ساتھ ہر اس مخلوق کے شر سے جو اس نے  
شَرِّ مَا خَلَقَ۔<sup>①</sup>

پیدا کی (اللہ کی) پناہ میں آتا ہوں۔ [تین مرتبہ]

24۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی نَبِيِّنَا  
اے اللہ! ہمارے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود و  
مُحَمَّدٍ۔<sup>②</sup>  
سلام بھیج۔ [دس مرتبہ]

① صحیح مسلم (2709) عمل الیوم واللیلۃ للنسائی (591)، جس شخص نے شام کو تین مرتبہ یہ کلمات کہے اسے اس رات کوئی زہریلا جانور نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

② ضعیف: سنن نسائی (1295) مجمع الزوائد (10/120 ح 17022)، آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے صبح کے وقت دس مرتبہ اور شام کے وقت دس مرتبہ مجھ پر درود بھیجا تو قیامت کے دن میں اس کی سفارش کروں گا۔ (طبرانی بحوالہ جلاء الافہام ص 180-181 ح 143، وسندہ ضعیف/منقطع)

# سوتے وقت کی دعائیں

اپنی دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا کرے ، پھر سورۃ الاخلاص ، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھ کر ان پر پھونک مارے پھر سر، چہرے اور جسم کے سامنے سے شروع کرتے ہوئے سارے بدن پر پھیرے اس طرح تین مرتبہ کرے۔<sup>①</sup>

جو شخص سوتے وقت آیت الکرسی پڑھ لے اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک نگران مقرر کر دیا جاتا ہے اور صبح تک شیطان اس کے قریب نہیں آ سکتا۔<sup>②</sup>

3۔ اَمِنْ الرَّسُولِ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ

رسول ایمان لایا اس چیز پر جو اس کی طرف اللہ کی جانب سے اتری

وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ اَمِنْ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهِ

اور مؤمن بھی ایمان لائے ، یہ سب اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں پر

وَكُتِبَہٗ وَرُسُلِہٖ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ

اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ، اس کے

① صحیح بخاری (5017)

② صحیح بخاری (5010، 2311)

مِّن رُّسُلِهِ قَدْ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

رسولوں میں سے ہم کسی میں تفریق نہیں کرتے، انھوں نے کہا کہ ہم نے

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿٣٨٥﴾ لَا

سنا اور اطاعت کی، ہم تیری بخشش طلب کرتے ہیں، اے ہمارے

يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا

رب! ہمیں تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی جان کو اس کی

كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا

طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، جو نیکی وہ کرے وہ اس کے لیے

لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا

اور جو برائی وہ کرے وہ اس کے خلاف ہے، اے ہمارے رب! اگر ہم

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى

بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا، اے ہمارے رب! ہم پر

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا

وہ بوجھ نہ ڈال جو ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا، اے ہمارے رب!

لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ

ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہم میں طاقت نہ ہو اور ہم سے درگزر فرما،

لَنَا ۚ وَارْحَمْنَا ۚ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا

اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مالک ہے، ہمیں

عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝<sup>①</sup>

کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما۔ (البقرہ: 285-286)

4. بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ

اے میرے رب! میں نے تیرے نام کے ساتھ اپنا پہلو رکھا اور تیرے نام

أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا

کے ساتھ ہی اسے اٹھاؤں گا، اگر تو میری جان کو روک لے تو اس پر رحم فرما،

وَأِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ

اور اگر تو نے اسے چھوڑ دیا، تو اس کی حفاظت اس طرح فرما جس طرح تو

① صحیح بخاری (5009) صحیح مسلم (807) ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی

کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے سورہ بقرہ کی آخری دو آیات رات کو پڑھیں تو وہ اس کے لیے کافی

ہو جائیں گی۔ (صحیح بخاری)

عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ ①۔

اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔

5۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَاَنْتَ

اے اللہ! یقیناً تو نے ہی میری جان کو پیدا کیا ہے اور تو ہی اسے فوت

تَوَفَّاهَا، لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا اِنْ

کرے گا، تیرے لیے ہی اس کا مرنا اور جینا ہے اگر تو اسے زندہ

اَحْيَيْتَهَا فَاَحْفَظْهَا وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ

رکھے تو اس کی حفاظت فرما، اور اگر تو اسے مار دے تو اسے بخش

لَهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ ②۔

دے، اے اللہ! میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

① صحیح بخاری (6320)، اور یہ الفاظ صحیح بخاری کے ہیں۔)، صحیح مسلم (2714) نبی

کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر سے اٹھے اور دوبارہ سونے کے لیے آئے تو

چادر سے بستر کو تین مرتبہ جھاڑ لے، پھر بسم اللہ کہے، کہیں اس پر کوئی نقصان دہ مخلوق نہ آ کر بیٹھ گئی ہو اور

جب لیٹے تو یہی دعا پڑھے۔

② صحیح مسلم (2712) مسند احمد (79/2) اور یہ الفاظ اس کے ہیں۔

6۔ اَللّٰهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ

اے اللہ! مجھے اس دن کے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو

عِبَادَكَ۔<sup>①</sup>

اٹھائے گا۔ [تین مرتبہ]

7۔ بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ اَمُوْتُ وَ اَحْيَا۔<sup>②</sup>

اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ ہی مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔

8۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔

اللہ پاک ہے۔ (33 مرتبہ) تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں۔ (33 مرتبہ)

اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔<sup>③</sup>

اللہ سب سے بڑا ہے۔ (33 مرتبہ)

---

① **إِسْنَادُهُ حَسَنٌ**: سنن أبی داود (5045) مسند أحمد (288/6)، جب آپ سونے کا

ارادہ فرماتے تو دائیں ہتھیلی کو اپنے رخسار کے نیچے رکھتے اور پھر یہ الفاظ کہتے۔

② صحیح بخاری (6312، 6324، اور یہ الفاظ بخاری کے ہیں۔) صحیح مسلم (2711)

③ صحیح بخاری (6313، 6325) صحیح مسلم (2727) جو شخص یہ الفاظ بستر پر لیٹے

ہوئے پڑھ لے تو یہ اس کے لیے ایک خادم سے بہتر ہیں۔

9. اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبَّ

اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور زمینوں کے رب ،

الْاَرْضِ وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ، رَبَّنَا

اور عرش عظیم کے رب! ہمارے رب اور ہر چیز کے

وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى

رب، اے دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے، اور

وَمُنْزِلَ التَّوْرٰةِ وَ الْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ ،

تورات ، انجیل ، اور قرآن کو نازل کرنے والے،

اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ

میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں جسے

بِنَاصِيَّتِهِ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ

تو پیشانی کے بالوں سے پکڑے ہوئے ہے، اے اللہ!

قَبْلَكَ شَيْءٌ وَّ اَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ

تو ہی اول ہے ، تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں اور تو ہی

بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ  
 آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں، تو غالب ہے، تیرے  
 فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ  
 اوپر کوئی چیز نہیں، تو ہی باطن ہے تجھ سے مخفی کوئی چیز  
 دُونَكَ شَيْءٌ إِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَ اغْنِنَا  
 نہیں، ہمارا قرض ادا فرما دے اور ہمیں  
 مِنَ الْفَقْرِ ①

محتاجی سے خوشحالی عطا فرما۔

10. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا  
 تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا، ہمیں کافی ہوا،  
 وَكَفَانَا وَ أَوَانَا، فَكُم مِّنْ لَا كَافٍ لَهُ  
 اور ہمیں پناہ دی، کتنے ہی ایسے لوگ ہیں جنہیں نہ ہی کوئی کفایت کرنے والا  
 وَلَا مُوَوِّي ②

ہے اور نہ ہی کوئی پناہ دینے والا۔



11۔ اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

اے اللہ! غیب اور حاضر کو جاننے والے، آسمانوں اور زمین کو نئے

فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ

سرے سے پیدا کرنے والے، ہر چیز کے رب اور مالک میں

وَمَلِيكَهٗ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ،

گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، میں اپنے نفس

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ

کے شر اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ میں آتا

الشَّيْطَانِ وَ شَرِّكَهٖ وَأَنْ أَقْتَرِفَ سُوءًا

ہوں اور اس بات سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں اپنے نفس پر

عَلَى نَفْسِي أَوْ أَجْرَّهُ إِلَى مُسْلِمٍ۔<sup>①</sup>

برائی کا ارتکاب کروں یا اسے کسی مسلمان کی طرف کھینچ لاؤں۔

12۔ سورۃ المّٰہ تنزیل (سورۃ سجدہ) اور تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ

الْمُلْكِ (سورۃ ملک) پڑھے۔<sup>②</sup>

① إسناده ضعيف: سنن أبي داود (5083)

② ضعيف: سنن ترمذی (3404) یاد رہے کہ سورۃ ملک کی فضیلت میں سنن ترمذی: =

13۔ اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ

اے اللہ! میں نے اپنی جان کو تیرا فرمانبردار بنا لیا، اپنا کام تیرے

وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ

سپرد کر دیا، اپنا چہرہ تیری طرف متوجہ کر لیا، اپنی کمر تیرے لیے

اِلَيْكَ وَ اَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ، رَغْبَةً

جھکا دی، تیری طرف رغبت کرتے ہوئے اور تجھ سے ڈرتے

وَرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَا وَلَا مَنْجَا مِنْكَ

ہوئے، نہ تجھ سے بھاگ کر جانے کی کوئی پناہ ہے نہ راہِ نجات ہے

اِلَّا اِلَيْكَ اَمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ

مگر تیری طرف ہی، میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا جسے تو نے

اَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ۔<sup>①</sup>

نازل کیا اور تیرے اس نبی پر ایمان لایا جسے تو نے بھیجا۔

2891 والی حدیث حسن لذاتہ ہے جس میں آیا ہے کہ یہ سورت اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرے

گی۔

① صحیح بخاری (6313) اور یہ لفظ بخاری کے ہیں۔ صحیح مسلم (2710) آپ ﷺ

نے فرمایا: اگر کوئی شخص یہ کلمات پڑھنے کے بعد فوت ہو گیا تو وہ فطرت پر فوت ہوگا۔

## رات پہلو بدلتے وقت دعا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں ، وہ اکیلا ہے ، وہ زبردست ہے ،

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ

آسمانوں اور زمین کا رب اور جو ان دونوں کے درمیان ہے ، غالب ہے ،

الْغَفَّارُ ①

بخشنے والا ہے۔

## نیند میں گھبراہٹ اور وحشت کے وقت دعا

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ

میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ساتھ ، اس کے غصے ، اس کی

غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ

سزا ، اس کے بندوں کے شر ، شیاطین کے وسوسوں اور اس

هَمْزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يُحْضَرُونَ. ①

بات سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں ، پناہ میں آتا ہوں۔

## بُرا خواب دیکھنے والا کیا کرے؟

بائیں طرف تین مرتبہ تھوک دے۔ ②

اللہ تعالیٰ سے شیطان اور جو کچھ اس نے دیکھا ہے اس کے شر سے پناہ طلب

کرے۔ ③ [تین مرتبہ]

کسی کو خواب کے متعلق نہ بتائے۔ ④

جس پہلو پر لیٹا ہوا تھا اسے تبدیل کر لے۔ ⑤

چاہے تو دو رکعت نماز ادا کر لے۔ ⑥

## قنوت وتر کی دعائیں

1. اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْ مَنْ هَدَيْتَ وَ عَافِنِيْ

اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں ہدایت دے دے جنہیں تو نے ہدایت دی

① ضعیف: سنن ترمذی (3528) سنن أبی داود (3893)

③ صحیح مسلم (2261)

② صحیح مسلم (2261)

⑤ صحیح مسلم (2261)

④ صحیح مسلم (2261)

⑥ صحیح مسلم (2263)

فِي مَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّيْتِ فِي مَنْ تَوَلَّيْتِ

ہے، اور ان لوگوں میں عافیت دے دے جنہیں تو نے عافیت دی ہے، اور

وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا

ان لوگوں میں میرا والی بن جن کا تو والی بنا ہے۔ جو فیصلہ تو نے کیا ہے اس

قَضَيْتَ، فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضِي

کے شر سے مجھے بچا، کیونکہ تو فیصلہ کرتا ہے اور تیرے خلاف کوئی فیصلہ نہیں کر

عَلَيْكَ إِنَّهُ لَا يُدِلُّ مَنْ وَالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ

سکتا، جس کا تو نگہبان بن جائے وہ ذلیل نہیں ہو سکتا، اور جس سے تو دشمنی

مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ ①

رکھے وہ معزز نہیں ہو سکتا، تو بابرکت ہے اے ہمارے رب، اور بلند ہے۔

2. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخِطِكَ

اے اللہ! یقیناً میں تیری خوشنودی کے ساتھ ناراضی سے پناہ میں آتا ہوں،

وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَ اَعُوْذُ بِكَ

تیری معافی کے ساتھ تیری سزا سے پناہ میں آتا ہوں، اور میں تجھ سے

① صحیح: سنن أبی داود (1425) سنن ترمذی (4640) صحیح ابن خزیمہ

مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا

تیرے ذریعے ہی پناہ طلب کرتا ہوں ، میں تیری حمد و ثنا کو شمار نہیں کر سکتا، تو

أَثْنَيْتَ عَلَي نَفْسِكَ ①۔

اسی طرح ہے جس طرح تو نے اپنی تعریف کی۔

3. اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ ، وَلَكَ نُصَلِّي

اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں ، اور تیرے لیے ہی نماز پڑھتے

وَنَسْجُدُ ، وَ اِلَيْكَ نَسْعٰی وَنُحْفِدُ نَرْجُو

اور سجدہ کرتے ہیں، تیری طرف ہی ہم دوڑتے ہیں اور جلدی کرتے ہیں،

رَحْمَتِكَ وَ نَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ

تیری رحمت کی امید کرتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں، یقیناً

بِالْكَافِرِيْنَ مُلْحِقٌ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ

تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے، اے اللہ! بے شک ہم تجھ سے مدد طلب

وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ

کرتے ہیں اور بخشش مانگتے ہیں ، تیری اچھی تعریف کرتے ہیں، تیرا کفر

① إسناده صحيح: سنن أبي داود (1427) سنن ترمذی (3566) سنن ابن ماجه

وَلَا نَكْفُرْكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَخْضَعُ لَكَ

نہیں کرتے، ہم تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تیرے لیے ہی جھکتے ہیں، اور

وَنَخْلَعُ مَنْ يَكْفُرُكَ ①۔

جو تجھ سے کفر کرتا ہے ہم اس سے علیحدہ ہوتے ہیں۔

نماز وتر سے سلام پھیرنے کے بعد ذکر

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ②۔

پاک ہے (میرا رب) بادشاہ نہایت مقدس۔

پ ﷺ تین مرتبہ یہ کلمات کہتے، تیسری مرتبہ بلند آواز سے کہتے تو انھیں لمبا کرتے پھر کہتے:

رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ ③۔

فرشتوں اور روح کا رب۔

① حسن بغیر هذا السياق: السنن الكبرى للبيهقي (211/2) وفي متنه تقديم و

تاخير۔

② صحيح: سنن ابی داود (1430) سنن نسائی (1733، 1700) سنن الدارقطني

(31/2 ح 1644)

③ حسن: سنن الدارقطني (31/2 ح 1644)

# غم اور فکر کی دعا

1۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ ابْنُ

اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں تیرے بندے کا بیٹا ہوں، تیری

اَمَّتِکَ ، نَاصِیَّتِیْ بِیَدِکَ ، مَاضِیْ فِیَّ

باندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، تیرا حکم مجھ

حُکْمُکَ ، عَدْلٌ فِیَّ قَضَاؤُکَ اَسْأَلُکَ

میں جاری ہے، میرے بارے میں تیرا فیصلہ عدل پر مبنی ہے، میں

بِکُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ ، اَوْ

تجھ سے ہر اس نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تیرا ہے، جس کے

اَنْزَلْتَهُ فِیْ کِتَابِکَ اَوْ عَلَّمْتَهُ اَحَدًا مِّنْ

ساتھ تو نے اپنا نام رکھا ہے، یا تو نے اسے اپنی کتاب میں نازل

خَلَقَکَ اَوْ اُسْتَاثَّرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ

کیا ہے یا اسے اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے، یا اسے اپنے



الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ

پاس علم غیب میں رکھنے کو ترجیح دی ہے، کہ تو قرآن کو میرے دل کی

قَلْبِي ، وَنُورَ صَدْرِي وَجَلَاءَ حُزْنِي

بہار ، میرے سینے کا نور، میرے غم کو دور کرنے والا اور میری فکر و

وَذَهَابَ هَمِّي<sup>①</sup>۔

پریشانی کو لے جانے والا بنا۔

2. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ

اے اللہ! میں پریشانی ،

وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ

غم ، عاجزی ، سستی ، بزدلی ، بخل ،

وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدِّينِ وَغَلَبَةِ

قرض چڑھنے اور لوگوں کے غلبے سے تیری پناہ

① سندہ ضعیف: مسند احمد (1/391 ح 3711) اس کی سند میں عبدالرحمن بن عبداللہ بن مسعود

الرَّجَالِ - ①  
میں آتا ہوں۔

## بے چینی کی دعا

1۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں عظمت والا، بردبار ہے۔ اللہ کے

إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لَا إِلَهَ إِلَّا

علاوہ کوئی معبود برحق نہیں عرش عظیم کا رب ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی

اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ

معبود برحق نہیں۔ آسمانوں کا رب ہے اور زمین کا رب ہے،

الْعَرْشِ الْكَرِيمِ - ②

اور عرش کریم کا رب ہے۔

2۔ اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكْلِنِيْ اِلٰى

اے اللہ! میں تیری ہی رحمت کی امید کرتا ہوں ، مجھے لحظہ بھر بھی

① صحیح بخاری (6369)، آپ ﷺ اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

② صحیح بخاری (6346) صحیح مسلم (2730)

نَفْسِي طَرْفَةً عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ

میرے نفس کے سپرد نہ کر، میری مکمل حالت درست فرما دے،

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ①

تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔

3. لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ

تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، تو پاک ہے، یقیناً میں ہی

الظَّالِمِينَ ②

ظالموں میں سے ہوں۔

4. اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا ③

اللہ اللہ میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی چیز کو بھی شریک نہیں کرتا۔

① إسناده ضعيف: سنن أبي داود (5090) مسند احمد (42/5)

② صحيح: سنن ترمذی (3505) المستدرک للحاکم (1/505 ح 862،

(384-383/2)

③ إسناده حسن: سنن أبي داود (1525) سنن ابن ماجه (3883)

# دشمن اور حکمران سے ملتے وقت کی دعا

1. اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ

اے اللہ! یقیناً ہم تجھے ہی ان کے سامنے کرتے ہیں اور ان

بِكَ مِنْ شَرِّ وُورِهِمْ<sup>①</sup>۔

کے شر سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔

2. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضِدِيْ وَاَنْتَ

اے اللہ! تو ہی میرا بازو ہے اور تو ہی میرا مددگار ہے، تیری مدد کے ساتھ ہی

نَصِيْرِيْ بِكَ اَجُوْلُ وَبِكَ اَصُوْلُ

میں چکر لگاتا ہوں، تیری مدد کے ساتھ ہی میں حملہ کرتا ہوں اور تیری مدد

وَبِكَ اُقَاتِلُ<sup>②</sup>۔

کے ساتھ ہی میں لڑائی کرتا ہوں۔

① **إسناده ضعيف:** سنن أبي داود (1537) المستدرک للحاکم (2/142 ح 2629)

② **إسناده ضعيف:** سنن أبي داود (2632) سنن ترمذی (3584)

3- حَسْبُنَا اللَّهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيلُ۔<sup>①</sup>

ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے۔

جسے حکمران کے ظلم کا خوف ہو اس کے لیے دعا

1- اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبَّ

اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے رب ، اور عرش عظیم کے رب ،

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ كُنْ لِيْ جَارًا مِّنْ

فلاں بن فلاں اور تیری مخلوق میں سے اس کے لشکروں کے

فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَ اَحْزَابِهِ مِّنْ خَلَاِئِقِكَ

مقابلے میں میرا پڑوسی (مددگار) بن جا ، کہ کہیں ان میں سے

اَنْ يَّفْرُطَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ اَوْ يَطْغٰى ، عَزَّ

کوئی شخص مجھ پر ظلم یا سرکشی کرے، تیرا پناہ یافتہ طاقتور ہے،

جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔<sup>①</sup>

تیری تعریف شان والی ہے اور تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔

① صحیح بخاری (4563، 4564) یہ روایت موقوف ہے۔

② صحیح: الأدب المفرد للبخاری (707) یہ روایت موقوف ہے۔

2۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيعًا ،

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ اپنی تمام مخلوق سے زیادہ طاقتور (غالب) ہے،

اَللّٰهُ اَعَزُّ هِمَّاۤ اَخَافُ وَاَحْذَرُ ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

اللہ اس سے بھی زیادہ طاقتور ہے جس سے میں خوف کھا رہا ہوں یا بچنے کی

الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ، الْمُبْسِكُ السَّهَوَاتِ

کوشش کر رہا ہوں ، میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں، جس کے علاوہ کوئی سچا

السَّبْعِ اَنْ يَّقَعْنَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

معبود نہیں، ساتوں آسمانوں کو تھامنے والا ہے کہ کہیں وہ زمین پر نہ گر

مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَجُنُودِهٖ وَ اَتْبَاعِهٖ

پڑیں، مگر اس کے حکم کے ساتھ ، تیرے فلاں بندے، اس کے لشکروں،

وَ اَشْيَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ، اَللّٰهُمَّ

اس کے پیروکاروں جنوں اور انسانوں میں سے اس کے گروہ کے شر سے ،

كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ جَلَّ ثَنَاؤُكَ

اے اللہ! ان کے شر کے مقابلے میں میرا مددگار بن جا تیری تعریف شان

وَعَزَّ جَارُكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَ لَا إِلَهَ  
 والی ہے، تیری پناہ یافتہ طاقتور ہے، تیرا نام بابرکت ہے، تیرے علاوہ کوئی  
 غَيْرُكَ ①۔

سچا معبود نہیں۔ (تین مرتبہ)

دشمن کے خلاف بددعا

اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ  
 اے اللہ! کتاب کو نازل کرنے والے، جلد حساب لینے والے،  
 اهْزِمِ الْاَحْزَابَ، اَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ  
 لشکروں کو شکست دے دے، اے اللہ انہیں شکست دے  
 وَزَلْزِلْهُمْ ②۔  
 اور انہیں ہلا کر رکھ دے۔

① سندہ حسن: الأدب المفرد للبخاری (708)

② صحیح مسلم (1742)

جب کسی سے خطرہ ہو تو کیا کہے؟

① اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْهِمْ بِمَا شِئْتَ۔

اے اللہ! جس طرح تو چاہے مجھے ان سے کافی ہو جا۔

جسے ایمان میں شک ہونے لگے اس کی دعا

1۔ اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرے۔<sup>②</sup>

2۔ جس چیز میں شک ہو اس میں غور و فکر ترک کر دے۔<sup>③</sup>

3۔ اَمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهِ۔<sup>④</sup>

میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا۔  
ان کلمات کے بعد یہ دعا پڑھے:

4۔ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ

وہی اول ہے، وہی آخر ہے، وہی ظاہر ہے، وہی باطن ہے

وَالْبَاطِنُ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ۔<sup>⑤</sup>

اور وہ ہر چیز کے بارے میں علم رکھنے والا ہے۔ (سورۃ الحديد: 3)

① صحیح مسلم (3005) ② صحیح بخاری (3276)

③ صحیح بخاری (3276) صحیح مسلم (134)

④ صحیح مسلم (134، واللفظ مرکب) ⑤ حسن: سنن أبی داود (5110)



# ادائیگی قرض کی دعا

1. اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

اے اللہ! مجھے اپنے حلال کے ساتھ اپنے حرام سے کافی ہو جا اور اپنے فضل

وَأَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔<sup>①</sup>

کے ساتھ، مجھے اپنے علاوہ ہر چیز سے بے پرواہ کر دے۔

2. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ

اے اللہ! میں پریشانی، غم، عاجزی،

وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ

سستی، بزدلی، بخل، قرض، چڑھ

وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ

جانے اور لوگوں کے غلبے سے تیری

الرِّجَالِ۔<sup>②</sup>

پناہ میں آتا ہوں۔

① إسناده حسن: سنن ترمذی (3563) مسند احمد (1/153)

② صحيح بخاری (6369)

نماز یا قرآن پڑھتے ہوئے وسوسہ آنے پر دعا

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔<sup>①</sup>

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔ [تین مرتبہ]  
اور اپنی بائیں جانب تھوک دے۔

جس پر کوئی مشکل آن پڑے

اس کے لیے دعا

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا

اے اللہ! کوئی آسانی نہیں مگر جسے تو آسان بنا دے،

وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا۔<sup>②</sup>

اور تو ہر سختی کو جب چاہے آسان بنا دیتا ہے۔

① صحیح مسلم (2203) عثمان بن العاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے یہی عمل کیا تو اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وسوسہ دور کر لیا۔

② حسن: موارد الظمان (2727)؛ الاحسان (970)، نسخہ ثانیہ: 1974، وسندہ

# جس سے گناہ سرزد ہو جائے وہ کیا کہے اور کیا کرے؟

جس آدمی سے کوئی گناہ ہو جائے وہ اچھی طرح وضو کرے، پھر دو رکعت نماز ادا کرے، پھر اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف فرما دیتا ہے۔<sup>①</sup>

## شیطان اور اس کا وسوسہ دور کرنے والی دعائیں

- 1۔ اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرے۔<sup>②</sup>
- 2۔ اذان۔<sup>③</sup>
- 3۔ مسنون اذکار اور قرآن مجید کی تلاوت۔

---

① **إسناده حسن:** سنن أبي داود (1521) سنن ترمذی (406، 3006) سنن ابن ماجه (395)

② المؤمنون: 97-98، **إسناده حسن:** سنن أبي داود (775) سنن ترمذی (242)

③ صحيح بخاری (608) صحيح مسلم (389) یعنی اذان کے وقت شیطان بھاگتا ہے۔ یاد رہے کہ اس سے یہ استدلال کرنا کہ مصیبت کے وقت اذان دینی چاہئے، محل نظر بلکہ صحیح نہیں ہے۔ واللہ اعلم

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ کیونکہ شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورہ بقرہ کی تلاوت کی جائے۔<sup>①</sup>

## ناپسندیدہ واقعہ یا بے بسی کی دعا

قَدَّرَ اللَّهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ۔<sup>②</sup>  
اللہ نے تقدیر میں لکھ دیا اور جو چاہا کیا۔

① صحیح مسلم (780) مندرجہ ذیل امور کے اہتمام سے شیطان بھاگتا ہے: صبح و شام کے اذکار، سونے اور جاگنے کی دعائیں، گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعائیں، مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعائیں، سوتے وقت آیۃ الکرسی اور سورہ بقرہ کی آخری دو آیات، اس کے علاوہ دیگر مسنون اذکار۔ اسی طرح جس شخص نے 100 مرتبہ یہ کلمات کہے: ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ“ اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفات، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“ وہ سارا دن شیطان کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ اذان کی آواز سن کر بھی شیطان بھاگ جاتا ہے۔ (صحیح بخاری: 3293)، صحیح مسلم (2291)

② صحیح مسلم (2664) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور طاقتور مومن کمزور مومن سے بہتر اور اللہ کے ہاں پسندیدہ ہے۔ اور ہر ایک میں بھلائی ہے، جو چیز تجھے نفع دے اس کی حرص کرو، اللہ سے مدد مانگتے رہو، عاجز نہ بنو، اور اگر تجھے کوئی نقصان دہ معاملہ پہنچے تو یہ مت کہو، اگر میں اس طرح کرتا تو اس طرح ہو جاتا، لیکن یہ کہو، اللہ تعالیٰ نے اسے تقدیر میں لکھ دیا تھا اور جو چاہا کیا، کیونکہ ”اگر“ شیطان کے عمل کا دروازہ کھولتا ہے۔

جس کے ہاں بچہ پیدا ہوا سے مبارکباد دینا

بَارَكَ اللهُ لَكَ فِي الْمَوْهُوبِ لَكَ

اللہ تعالیٰ تجھے عطا کردہ بچے میں تیرے لیے برکت کرے، تو

وَشَكَرْتَ الْوَاهِبَ وَبَلَغَ أَشُدَّهُ

دینے والے کا شکر ادا کرے، یہ بچہ جوانی کی عمر کو پہنچے،

وَرَزَقْتَ بَرًّا-

اور تجھے اس کی بھلائی نصیب ہو۔

دوسرا شخص اس کے جواب میں کہے:

بَارَكَ اللهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَزَاكَ

اللہ تجھے برکت دے تیرے اوپر برکت نازل کرے، اللہ تجھے

اللهُ خَيْرًا وَرَزَقَكَ اللهُ مِثْلَهُ وَأَجْزَلَ

بہترین جزا دے، اللہ تجھے اس جیسا عطا کرے اور تجھے پورا

ثَوَابَكَ- ①

ثواب عطا فرمائے۔

① الاذکار للنووی (قبل ح 834، باب استحباب التهنه وجواب المهنه: یہ امام نووی کا قول

ہے، حدیث نہیں ہے۔)

بچوں کو کن کلمات کے ساتھ پناہ دی جائے؟

رسول اللہ ﷺ حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو ان کلمات کے ساتھ پناہ دیا کرتے تھے:

أَعِذُ كَمَا بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ

میں تم دونوں کو اللہ کے کامل کلمات کے ساتھ ہر شیطان اور زہریلے

شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَةٍ۔<sup>①</sup>

جانور سے اور ہر لگ جانے والی نظر سے اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں۔

## مریض کی عیادت کے وقت دعا

1۔ لَا بَأْسَ ظُهُورٌ إِنَّ

کوئی پریشانی نہیں اگر اللہ نے چاہا تو یہ بیماری (گناہوں سے) پاک  
شَاءَ اللَّهُ۔<sup>②</sup>

کرنے والی ہے۔

① صحیح بخاری (3371) سنن ترمذی (2060)، سنن ترمذی میں یہ دعا الفاظ کے کچھ اختلاف کے ساتھ آئی ہے۔ اُعیذ کما کے بجائے اُعوذ کے الفاظ ہیں۔

② صحیح بخاری (5656)

## 2۔ اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ

میں عظمت والے اللہ اور عرش عظیم کے رب سے سوال کرتا ہوں

الْعَظِيْمَ اَنْ يَّشْفِيَكْ ①

کہ وہ تجھے شفا دے۔ [سات مرتبہ]

## بیمار کی تیمارداری کرنے کی فضیلت

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب انسان اپنے مسلمان بھائی کی تیمارداری کے لیے جاتا ہے تو وہ جنت کے پھلوں میں چلتا ہے ②

اور جب وہ اس کے پاس بیٹھ جاتا ہے تو اسے رحمت ڈھانپ لیتی ہے، اگر یہ صبح کا وقت ہو تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں، یہاں تک کہ شام ہو جائے اور اگر شام کا وقت ہو تو ستر ہزار فرشتے صبح تک اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں، یہاں تک کہ صبح ہو جائے۔ ③

① صحیح: سنن أبی داود (3116) سنن ترمذی (2083) المستدرک للحاکم (342/1 ح 1368) موارد الظمان (714) وفی المتن نظر۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ مریض جس کی موت کا وقت نہ آ پہنچا ہو، اسے ان کلمات کے ساتھ سات مرتبہ دعا دی جائے تو اللہ تعالیٰ اسے شفاء عطا فرما دیتا ہے۔

② صحیح مسلم (2568)

③ حسن: سنن أبی داود (3098) سنن ترمذی (967، 969) سنن ابن ماجہ (1442) مسند احمد (81/1) موارد الظمان (710)

# زندگی سے مایوس مریض کے لیے دعا

1. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما

وَالْحَقُّنِيْ بِالرَّفِيقِ الْاَعْلٰی ①

اور مجھے رفیقِ اعلیٰ سے ملا دے۔

نبی کریم ﷺ وفات کے وقت دونوں ہاتھوں کو پانی میں داخل کرتے، اپنے چہرے پر پھیرتے اور فرماتے:

2. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ لِلْمَوْتِ سَكْرَاتٍ ②

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں یقیناً موت کے لیے سختیاں ہیں۔

3. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی سچا

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ

معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی

① صحیح بخاری (5674)

② صحیح بخاری (4449)



لَا شَرِيكَ لَهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ

شریک نہیں اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں، اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، گناہ سے بچنے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ - ①

کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ کی توفیق و مدد کے بغیر ممکن نہیں۔

قرب المرگ کو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی تلقین

آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کا آخری کلام لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہو وہ جنت میں جائے گا۔ ②

جسے مصیبت پہنچے اس کی دعا

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ أَجِرْنِي

یقیناً ہم اللہ کے لیے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں، اے

① إسناده ضعيف: سنن ترمذی (3430) سنن ابن ماجہ (3794)

② إسناده حسن: سنن أبی داود (3116) مسند احمد (247/5)

فِي مُصِيبَتِي وَأَخْلَفَ لِي خَيْرًا مِّنْهَا۔<sup>①</sup>

اللہ مجھے میری مصیبت میں اجر عطا فرما، اور مجھے اس سے بہتر بدلہ عطا فرما۔

میت کی آنکھیں بند کرتے وقت دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَّ اَرْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي

اے اللہ! فلاں کو بخش دے (میت کا نام لے) ، ہدایت یافتہ

اَلْمَهْدِيَّيْنِ وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي

لوگوں میں اس کا درجہ بلند فرما، پیچھے رہنے والے ورثا میں اس کا

اَلْغَابِرَيْنِ، وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ

جانشین بنا، اے رب العالمین! ہمیں اور اسے بخش دے، اس کی

اَلْعَالَمِيْنَ وَاَفْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ

قبر میں اس کے لیے کشادگی کر دے، اور اس میں اس کے لیے

فِيْهِ۔<sup>②</sup>

روشنی کر دے۔

① صحیح مسلم (918)

② صحیح مسلم (920)

# نماز جنازہ کی دعائیں

1. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَاَرْحَمْهُ وَعَافِهِ

اے اللہ! اسے بخش دے، اس پر رحم فرما اور اسے عافیت

وَاَعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزْلَهُ وَوَسِّعْ

دے، اس سے درگزر فرما اس کی مہمانی باعزت کر، اس کی قبر

مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالتَّلْجِ وَالْبَرَدِ

کشادہ کر، اسے پانی، برف اور اولوں سے دھو ڈال، اور

وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ

اسے خطاؤں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح تو نے

الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا

سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا، اسے اس کے گھر سے بہتر گھر

مِّنْ دَارِهِ وَاهْلًا خَيْرًا مِّنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا

بدلے میں دے، اس کے گھر والوں سے بہتر گھر والے،

خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهِ وَادْخُلْهُ الْجَنَّةَ وَاعْذُهُ

اور اس کی بیوی سے بہتر بیوی بدلے میں دے، اسے جنت میں

مِّنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ - ①

داخل کر اور قبر کے عذاب اور آگ کے عذاب سے بچا۔

2- اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا

اے اللہ! ہمارے زندہ ، مردہ ، حاضر ، غائب،

وَعَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا

چھوٹے ، بڑے ، مرد اور عورت کو بخش ، اے

وَأُنْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مَن اَحْيَيْتَهُ مِنَّا

اللہ! تو ہم میں سے جسے زندہ رکھے اسے اسلام پر

فَاَحْيِهِ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَن تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا

زندہ رکھ اور ہم میں سے جسے تو فوت کر اسے

فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيْمَانِ - ② اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا

ایمان پر فوت کر ، اے اللہ! ہمیں اس کے اجر

① صحیح مسلم (963) وعنده: "أو من عذاب النار"

② حسن: سنن ابن ماجہ (1498) سنن أبی داود (3201) سنن ترمذی =

أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ ①

سے محروم نہ کر اور اس کے بعد گمراہ نہ کر۔

3. اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بَنِ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ

اے اللہ! بے شک فلاں بن فلاں (میت کا نام

وَحَبْلُ جَوَارِكَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ

لے) تیرے ذمے اور امان میں ہے، اسے قبر کے

وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ

فتنے اور آگ کے عذاب سے بچا، تو وفا اور حق

وَالْحَقِّ ، فَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ ، اِنَّكَ اَنْتَ

والا ہے، اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما، یقیناً

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ②

تو بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

(1024) مسند احمد (2/368) السنن الكبرى للبيهقي (4/41)

① صحیح: عن أبي هريرة رضي الله عنه موقوفاً موطأً للإمام مالك 1/228 ح 536

وسندہ صحیح۔

② صحیح: سنن أبي داود (3202) سنن ابن ماجه (1499) معجم الاوسط لابن

المنذر (5/441، وسندہ حسن، ”اور اس کے الفاظ میں اختلاف ہے۔“)

4. اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَّتِكَ اِحْتٰجُ

اے اللہ ! تیرا بندہ تیری باندی کا بیٹا، تیری رحمت کا  
 اِلٰی رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهِ اِنْ  
 محتاج ہوا ہے اور تو اسے عذاب دینے سے بے پرواہ  
 كَانَ مُحْسِنًا فَرَدُّ فِيْ حَسَنَاتِهِ وَاِنْ كَانَ  
 ہے، اگر یہ نیک تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما اور اگر  
 مُسِيئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ ①

گناہ گار تھا تو اس کی برائیوں سے درگزر کر۔

نماز جنازہ میں بچے کے لیے دعا

1. اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ②

اے اللہ! اسے قبر کے عذاب سے بچا۔

① **ضعیف:** المستدرک للحاکم (1/359 ح 1328، وفی سندہ نظر) انظر الاصابة:  
 682/3 ترجمۃ یزید بن عبد اللہ بن رکانۃ بن المطلب، وحديث ابن حبان (الاحسان:  
 3062 نسخه محققه: 3073 وسندہ حسن) یغنی عنہ۔

② **إسناده صحیح:** موطأ للامام مالک (1/288)  
 سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے ایک بچے کی نماز جنازہ پڑھی، جس نے  
 ابھی کوئی گناہ نہیں کیا تھا، میں نے ان سے سنا وہ یہی الفاظ کہہ رہے تھے۔

اور اگر درج ذیل الفاظ کہے تو بہتر ہے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ فَرَطًا وَ ذُخْرًا لِوَالِدَيْهِ

اے اللہ! اسے اس کے والدین کے لیے پیش رو اور ذخیرہ بنا، اسے

وَشَفِيعًا مُّجَابًّا، اَللّٰهُمَّ ثَقِّلْ بِهٖ

سفارش بنا جس کی سفارش قبول کی جائے، اے اللہ! اس کے ذریعے

مَوَازِيْنَهُمَا وَاَعْظَمْ بِهٖ اُجُوْرَهُمَا

ان دونوں کے اعمال کا وزن بھاری کر دے، اور اس کے ذریعے ان

وَالْحَقُّهُ بِصَالِحِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَجْعَلْهُ فِيْ

دونوں کے اجر زیادہ کر دے، اسے نیک مومنین کے ساتھ ملا، اسے

كَفَالَتِ اِبْرَاهِيْمَ وَوَقِهٖ بِرَحْمَتِكَ

ابراہیم علیہ السلام کی کفالت میں کر دے، اور اپنی رحمت سے اسے جہنم

عَذَابِ الْجَحِيْمِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا مِّنْ دَارِهِ

کے عذاب سے بچا، اسے اس کے گھر سے بہتر گھر عطا کر، اس کے گھر

وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ

والوں سے بہتر گھر والے عطا کر، اے اللہ! ہمارے گزر جانے

لِأَسْلَافِنَا وَأَفْرَاطِنَا وَمِنْ سَبَقِنَا

والوں کو، ہمارے پیش رو بچوں کو اور ہم میں سے جو ایمان کے ساتھ

بِالْإِيمَانِ ①۔

سبقت لے گئے معاف فرما۔

2. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَ سَلَفًا

اے اللہ! اسے ہمارے لیے پیش رو، میزبان

وَأَجْرًا ②۔

اور اجر بنادے۔

## تعزیت کی دعا

1. اِنَّ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ وَ لَهُ مَا اَعْطٰی وَ كُلُّ

یقیناً اللہ ہی کے لیے ہے جو اس نے لے لیا، اور اسی کے لیے ہے جو اس نے

① المغنی لابن قدامہ (372/2) یہ حدیث نہیں ہے۔

② ضعیف: شرح السنہ للبغوی (248/3 ح 249، دوسرا نسخہ 357/5 تحت حدیث

1495، بدون سند) تعلیق التعلیق لابن حجر (2/484، اس کی سند میں سعید بن ابی عروبہ اور

قتادہ دونوں مدلس ہیں اور سند عن سے ہے۔) السنن الکبریٰ للبیہقی (2/484، میں سیدنا ابو ہریرہ

رضی اللہ عنہ سے موقوف روایت ہے، اس کے الفاظ: ((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَ فَرَطًا وَ ذُخْرًا)) ہیں اور

اس کی سند حسن لذاتہ ہے، لہذا یہ دعا پڑھیں)



شَيْءٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ  
 عطا کیا، اور ہر چیز اس کے پاس ایک مقررہ مدت کے ساتھ ہے، تم صبر کرو  
 وَلْتَحْتَسِبْ ①

اور ثواب کی امید رکھو۔

یہ دعا بھی دی جاسکتی ہے:

أَعْظَمَ اللَّهُ أَجْرَكَ وَ أَحْسَنَ عَزَاءَ لَكَ  
 اللہ تیرے اجر کو زیادہ کرے، تمہیں اچھی تسلی دے،  
 وَغَفَرَ لِمَيِّتِكَ ②  
 اور تمہاری میت کو بخش دے۔

میت قبر میں داخل کرتے وقت دعا

بِسْمِ اللَّهِ وَ عَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ③  
 اللہ کے نام سے اور اللہ کے رسول اللہ (ﷺ) کے طریقے پر۔

① صحیح بخاری (7377) صحیح مسلم (923) ببعض الاختلاف

② الأذکار للنووی (ص 126، یہ حدیث نہیں ہے۔)

③ صحیح: سنن أبی داود (3213) المستدرک للحاکم (1/366 ح 1356، اور اس کی سند موقوفاً صحیح ہے۔) ایک دوسری روایت میں بِسْمِ اللَّهِ وَ عَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ کے الفاظ ہیں۔ (مسند

## میت کو دفن کرنے کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ ①

اے اللہ اسے بخش دے، اے اللہ اسے ثابت قدم رکھ۔  
نبی ﷺ جب کسی کو دفن کرنے سے فارغ ہوتے تو اس کی قبر کے پاس  
کھڑے ہو جاتے اور فرماتے: اپنے بھائی کے لیے بخشش طلب کرو، اور اس  
کی ثابت قدمی کا سوال کرو کیونکہ اس وقت اس سے پوچھا جا رہا ہے۔ ②

## قبروں کی زیارت کی دعا

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنْ

ان گھروں میں رہنے والے مومنوں اور مسلمانوں تم پر  
اَلْمُؤْمِنِیْنَ وَ اَلْمُسْلِمِیْنَ، وَ اِنَّا اِنْ شَاءَ  
سلام ہو، اور یقیناً ہم اگر اللہ نے چاہا تو تم سے ملنے

① یہ الفاظ ثابت نہیں ہیں، بلکہ یہ مصنف کے الفاظ ہیں، لیکن حدیث سے ان کا مفہوم ثابت ہے۔

② **إِسْنَادُهُ حَسَنٌ**: سنن أبی داود (3221) المستدرک للحاکم (1/371 ح 1372)

اللَّهُ بِكُمْ لَلْأَحْقُونِ (وَيَرْحَمُ اللَّهُ

والے ہیں۔ (اللہ تعالیٰ ہم میں سے پہلے آنے والوں

الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا وَ الْمُسْتَأْخِرِينَ)

اور بعد میں آنے والوں پر رحم فرمائے) میں اللہ سے

أَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ۔<sup>①</sup>

اپنے لیے اور تمہارے لیے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

ہوا چلتے وقت کی دعائیں

1۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَاَعُوْذُ

اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس

بِكَ مِنْ شَرِّهَا۔<sup>②</sup>

کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

① صحیح مسلم (974-975، ببعض الاختلاف)

② إسناده صحيح: سنن أبي داود (5097-5099) سنن ابن ماجه (3727، 3882)

المستدرک للحاکم (4/285 ح 7769) اصل روایت ان الفاظ کے بغیر ہے اور یہ الفاظ مصنف کی

طرف سے اس حدیث کا مفہوم ہیں۔

2۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَیْرَهَا وَ خَیْرَ

اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی، جو اس میں ہے اس کی بھلائی اور جس  
مَا فِیْهَا وَ خَیْرَ مَا اُرْسِلْتُ بِہِ وَ اَعُوْذُ  
کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں، اور میں تجھ سے اس  
بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا فِیْهَا وَ شَرِّ مَا  
کے شر، جو اس میں ہے اس کے شر اور جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے اس کے شر  
اُرْسِلْتُ بِہِ۔<sup>①</sup>

سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

بادل گرجنے کی دعا

سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہِ  
پاک ہے وہ ذات جس کی تعریف کے ساتھ یہ گرج تسبیح کرتی ہے  
وَالْمَلَائِکَةُ مِنْ خِیْفَتِہِ۔<sup>②</sup>  
اور فرشتے اس کے خوف سے تسبیح کرتے ہیں۔

① صحیح مسلم (899)

② صحیح: موطا لآل امام مالک (2/380) عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ جب بادل کی گرج سنتے تو تمام  
باتیں چھوڑ کر یہ کلمات کہتے۔

# بارش کی دعائیں

1. اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيثًا مَّرِيْعًا

اے اللہ! ہمیں ایسی بارش سے سیراب کر جو مددگار، خوشگوار، سرسبز و شاداب

مَرِيْعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَاٍرٍّ عَاجِلًا غَيْرَ اَجَلٍ۔<sup>①</sup>

نفع بخش، نقصان نہ دینے والی، جلد برسنے والی، دیر سے برسنے والی نہ ہو۔

2. اَللّٰهُمَّ اَغْثِنَا ، اَللّٰهُمَّ اَغْثِنَا ،

اے اللہ! ہم پر بارش برسا ، اے اللہ ہم پر بارش برسا،

اَللّٰهُمَّ اَغْثِنَا۔<sup>②</sup>

اے اللہ ہم پر بارش برسا۔

3. اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبِهَائِمَكَ

اے اللہ! اپنے بندوں اور جانوروں کو پانی پلا ، اپنی

① **إسناده حسن:** سنن أبي داود (1169) المستدرک للحاکم (1/327 ح 1222)

② صحیح بخاری (1014) صحیح مسلم (897)

① **وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَأَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ** -  
رحمت کو پھیلا اور اپنے مردہ شہر کو زندہ کر۔

**بارش اترتے وقت دعا**

② **اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا** -  
اے اللہ ! کفّ منہ بارش برسا۔

**بارش اترنے کے بعد ذکر**

③ **مُطِرُنَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهِ** -  
ہم پر اللہ کے فضل اور رحمت سے بارش برسائی گئی۔

**مطلع ابر آلود ہونے کی دعا**

**اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا، اَللّٰهُمَّ عَلٰی**  
اے اللہ! اسے ہمارے ارد گرد برسا، اسے ہم پر نہ برسا، اے اللہ!

① **إسناده ضعيف:** سنن أبي داود (1176) موطا لالامام مالک (124/1)

② صحیح بخاری (1032)

③ صحیح بخاری (846) صحیح مسلم (71)

الْأَكَامِ وَالظَّرَابِ وَ بُطُونِ الْأُودِيَةِ

(اس بارش کو تو) ٹیلوں پر، پہاڑوں کی چوٹیوں پر، وادیوں کے اندر

وَمَنْابِتِ الشَّجَرِ - ①

اور درخت اگنے کی جگہوں پر (لے جا)۔

چاند دیکھنے کی دعا

اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُمَّ أَهْلَهُ عَلَيْنَا

اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! اسے ہم پر امن و ایمان کے ساتھ

بِالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ

اور سلامتی و اسلام کے ساتھ طلوع فرما، اور اس چیز کی توفیق کے ساتھ

وَالْتَوْفِيقِ لِمَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَ تَرْضَى، رَبَّنَا

جسے اے ہمارے رب تو پسند کرتا ہے اور اس سے خوش ہوتا ہے، ہمارا

وَرَبُّكَ اللَّهُ - ②

اور تیرا رب اللہ ہے۔

① صحیح بخاری (1014) صحیح مسلم (897)

② ضعیف: سنن ترمذی (3451) سنن الدارمی (1693)

# روزہ کھولنے کے وقت کی دعا

1. ذَهَبَ الظَّهَاءُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ  
پیاں چلی گئی ، رگیں تر ہو گئیں

وَتَبَّتْ الْجُرُجُ إِنِ شَاءَ اللَّهُ. ①  
اور اجر ثابت ہو گیا اگر اللہ نے چاہا۔

2. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ  
اے اللہ! میں تجھ سے تیری اس رحمت کا سوال کرتا ہوں جس نے

وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ اَنْ تَغْفِرَ لِّیْ. ②  
ہر چیز کو ڈھانپ رکھا ہے یہ کہ تو مجھے بخش دے۔

## کھانے سے پہلے دعا

۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھانے کا ارادہ کرے تو  
”بِسْمِ اللّٰهِ“ (اللہ کے نام کے ساتھ) کہے۔ اگر اسے شروع میں یاد نہ

① إسناده حسن: سنن أبی داود (2357) سنن الدارقطنی (2/184 ح 2256)

المستدرک للحاکم (1/422 ح 1536)

② حسن: سنن ابن ماجہ (1753) المستدرک للحاکم (1/422)



رہے تو پھر یہ کہے، ”بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ اَوَّلِهِ وَاٰخِرِهِ“ اللہ کے نام کے ساتھ اس کے شروع اور اس کے آخر میں۔<sup>①</sup>

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو اللہ تعالیٰ کھانا کھلائے تو اسے چاہیے کہ وہ یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَ اطْعِمْنَا  
اے اللہ! ہمارے لیے اس کھانے میں برکت دے اور ہمیں  
خَيْرًا مِنْهُ۔  
اس سے بہتر کھانا کھلا۔

اور جس شخص کو اللہ تعالیٰ دودھ پلائے وہ یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَ زِدْنَا مِنْهُ۔<sup>②</sup>  
اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت ڈال اور ہمیں اس سے زیادہ عطا کر۔

① **إِسْنَادُهُ صَحِيحٌ:** سنن أبی داود (3867) سنن ترمذی (1858، واللفظ له) سنن ابن ماجه (3264)

② **إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ:** سنن أبی داود (3730) سنن ترمذی (3455)

کھانا کھانے سے فارغ ہونے کی دعائیں

1. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ هٰذَا

تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا

وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ ①

اور مجھے میری کسی طاقت اور قوت کے بغیر عطا کیا۔

2. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا کَثِیْرًا طِیْبًا مُّبَارَکًا

تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں ، بہت زیادہ تعریف ، پاکیزہ ، بابرکت ،

فِیْهِ غَیْرَ مَکْفِیٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَعْنٰی

جسے کافی نہیں سمجھا گیا ، نہ ہی اسے الوداع کیا گیا، اور نہ ہی اس سے بے

عَنْهُ رَبَّنَا ②

پرواہ ہوا گیا اے ہمارے رب۔

① حسن: سنن أبی داود (4030) سنن ترمذی (3458)، امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: ”حسن“

غریب“ ہے۔) سنن ابن ماجہ (3285) المستدرک للحاکم (192/4 ح 740)

② صحیح بخاری (5458) سنن ترمذی (3456) بیعض الاختلاف۔

کھانا کھلانے والے کے لیے دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ

اے اللہ! ان کے لیے ان کے رزق میں برکت عطا فرما،

وَاعْفِرْ لَهُمْ وَاَرْحَمْهُمْ ①

انھیں بخش دے اور ان پر رحم فرما۔

جو شخص کچھ کھلائے پلائے اس کے لیے دعا

اَللّٰهُمَّ اطْعِمْ مَنْ اطْعَمَنِيْ وَاسْقِ

اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا تو بھی اسے کھلا اور جس نے

مَنْ سَقَانِيْ ②

مجھے پلایا تو بھی اسے پلا۔

---

① صحیح مسلم (2042)

② صحیح مسلم (2055)

افطار کروانے والے کے لیے دعا

أَفْطَرَ عِنْدَكُمْ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ

تمہارے پاس روزہ دار افطار کریں، تمہارا

طَعَامُكُمْ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمْ

کھانا نیک لوگ کھائیں اور تمہارے لیے فرشتے

الْمَلَائِكَةُ ①

دعائیں کرتے رہیں۔

روزہ دار کی دعا جب کھانا حاضر ہو

اور وہ روزہ نہ کھولے

آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کو کھانے کی دعوت دی

جائے تو اسے قبول کرے، اگر اس نے روزہ رکھا ہو تو دعا کر دے اور اگر

روزے سے نہ ہو تو کھالے۔ ②

① حسن: سنن أبی داود (3854) سنن ابن ماجہ (1747) مسند احمد (3/118)

② صحیح مسلم (1431)

روزہ دار کو کوئی شخص گالی دے

تو وہ کیا کہے؟

إِنِّي صَائِمٌ ، إِنِّي صَائِمٌ ①

میں روزے سے ہوں، میں روزے سے ہوں۔

پہلا پھل دیکھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا

اے اللہ! ہمارے لیے ہمارے پھل میں برکت دے، ہمارے لیے

فِي مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا

ہمارے شہر میں برکت دے، ہمارے لیے ہمارے صاع میں برکت دے،

وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِيْنَتِنَا ②

اور ہمارے لیے ہمارے مدینہ میں برکت دے۔

① صحیح بخاری (1894) صحیح مسلم (1151)

② صحیح مسلم (1373)، صاع اور مدینہ پ تول کے پیمانے ہیں۔

# چھینک کی دعا

نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کو چھینک آئے تو وہ ”اَلْحَمْدُ لِلّٰہ“ کہے اور اس کے لیے اس کا بھائی ”یَزْحَمُکَ اللّٰہُ“ (اللہ تجھ پر رحم فرمائے) کہے جب وہ یہ کہے تو چھینک مارنے والا کہے ”یَهْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَ یُصْلِحْ بِاَلْکُمُ“ (اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہاری حالت درست کرے)۔<sup>①</sup>

اگر کوئی غیر مسلم چھینک مارے اور ”الحمد لِلّٰہ“ کہے تو اسے ”یَهْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَ یُصْلِحْ بِاَلْکُمُ“ کہا جائے گا۔<sup>②</sup>

## شادی کرنے والے کے لیے دعا

بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ وَبَارَکَ عَلَیْکَ  
اللہ تمہیں برکت دے تم پر برکت کرے

① صحیح بخاری (6264)

② إسناده صحیح: سنن أبی داود (5038) سنن ترمذی (2739) مسند احمد

وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ ①  
اور تم دونوں کو بھلائی میں جمع کرے۔

شادی کرنے اور سواری خریدنے  
والے کے لیے دعا

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص شادی کرے یا  
خادمہ خریدے تو وہ یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا  
اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی اور جس پر اسے پیدا کیا گیا اس کی  
جَبَلَتْهَا عَلَیْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا  
بھلائی کا سوال کرتا ہوں، اور میں اس کے شر اور جس پر اسے پیدا کیا گیا  
وَشَرِّ مَا جَبَلَتْهَا عَلَیْهِ ②۔

ہے اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

① **إسناده صحيح:** سنن أبي داود (2130) سنن ترمذی (1091) سنن ابن ماجه

(1905) المستدرک للحاکم (183/2)

② **حسن:** سنن أبي داود (2160) سنن ابن ماجه (1918، 2252) المستدرک للحاکم

(185/2)

جب کوئی اونٹ خریدے تو اس کی کوہان پکڑ کر یہی کہے۔

## بیوی سے ہمبستری سے قبل دعا

بِسْمِ اللّٰهِ ، اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ

اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! ہمیں شیطان سے بچا

وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا۔<sup>①</sup>

اور جو تو ہمیں عطا کرے اسے بھی شیطان سے بچا۔

## غصے کے وقت دعا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔<sup>②</sup>

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔

## مصیبت زدہ کو دیکھنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِيْ مِنْ اِبْتِلَآئِكَ بِهِ

تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے اس مصیبت سے عافیت دی

① صحیح بخاری (6388) صحیح مسلم (1434)

② صحیح بخاری (6115) صحیح مسلم (2610)



وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا ①

جس میں تجھے مبتلا کیا اور اس نے مجھے بہت ساری مخلوق پر فضیلت دی۔

مجلس میں کیا کہا جائے؟

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مجلس میں اپنے اٹھنے سے پہلے سو مرتبہ یہ کلمات کہا کرتے تھے:

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ

اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول کر یقیناً تو ہی

التَّوَّابُ الْغَفُورُ ②

توبہ قبول کرنے والا بخشنے والا ہے۔

کفارہ مجلس کی دعا

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ

اے اللہ! تو اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ

① حسن: سنن ترمذی (3431) ولہ شاهد حسن عند البزار البحر الزخار: 185/12

ح: 5838۔

② صحیح: سنن ترمذی (3434) سنن أبی داود (1516) سنن ابن ماجہ (3814)

أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ  
 تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔ میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں  
 وَأَتُوبُ إِلَيْكَ ①

اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔

جو کہے کہ اللہ تجھے بخش دے اس کے لیے دعا: ”وَلَا“ اور تجھے بھی بخش  
 دے۔ ②

جو کوئی تم سے نیکی کرے اس کے لیے دعا

جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا ③

اللہ تجھے بہتر بدلہ عطا کرے۔

دُحْبَال سے محفوظ رہنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے سورہ کہف کی پہلی دس

① حسن: سنن أبی داود (4859) سنن ترمذی (3433) مسند أحمد (3/350)،

② (425/4) السنن الکبریٰ للنسائی (10259) المستدرک للحاکم (1/537 ح 1970،

وسندہ حسن)

③ صحیح: السنن الکبریٰ للنسائی (10254، 10255)

③ ضعیف: سنن ترمذی (2035)

آیات یاد کر لیں وہ دجال (کے فتنہ) سے بچالیا گیا۔<sup>①</sup>

ہر نماز کے آخری تشهد میں دجال کے فتنے سے اللہ کی پناہ میں آئے۔

جو شخص کہے میں تم سے اللہ کے لیے محبت کرتا

ہوں اس کے لیے دعا

أَحَبَّكَ الَّذِي أَحْبَبْتَنِي لَهُ۔<sup>②</sup>

وہ بھی تجھ سے محبت کرے جس کے لیے تو نے مجھ سے محبت کی۔

جو شخص تمہیں اپنا مال پیش کرے

اس کے لیے دعا

بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَ مَالِكَ۔<sup>③</sup>

اللہ تجھے تیرے اہل و عیال اور تیرے مال میں برکت دے۔

① صحیح مسلم (809)

② إسناده حسن: سنن أبي داود (5125) مسند احمد (150/3) السنن الكبرى

للبيهقي (100/10)

③ صحیح بخاری (2049) صحیح مسلم (1427)

## فترض کی ادائیگی کے وقت دعا

بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَ مَالِكَ إِنَّمَا

اللہ تجھے تیرے اہل و عیال اور مال میں برکت دے۔

جَزَاءُ السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالْأَدَاءُ۔<sup>①</sup>

قرض کا بدلہ تو صرف شکریہ اور ادائیگی ہی ہے۔

## شرک سے خوف کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُشْرِكَ

اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس بات سے کہ تیرے ساتھ شرک

بِكَ وَ اَنَا اَعْلَمُ وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا

کروں اور میں جانتا ہوں، اور جس کے بارے میں میں نہیں جانتا اس کے

لَا اَعْلَمُ۔<sup>②</sup>

لیے تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں۔

① **إسناده حسن:** سنن ابن ماجہ (2424) سنن نسائی (4687) مسند احمد (36/4)

② **إسناده ضعیف:** مسند أحمد (403/4) الأدب المفرد للبخاری (716)

جو شخص تمہیں بَارَكَ اللہُ کہے

اس کے لیے دعا

وَفِيكَ بَارَكَ اللہُ۔<sup>①</sup>

اور اللہ تجھ میں بھی برکت دے۔

بدشگونی سے کراہت کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ وَلَا

اے اللہ! کوئی بدشگونی نہیں مگر (تیرے حکم سے ہی) بدشگونی ہوتی ہے، اور

خَيْرٌ اِلَّا خَيْرُكَ وَلَا اِلَهَ غَيْرُكَ۔<sup>②</sup>

تیری بھلائی کے علاوہ کوئی بھلائی نہیں اور تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔

① **ضعیف:** عمل الیوم واللیلة لابن السنی (279 بتحقیق سلیم الہلالی) عمل الیوم واللیلة للنسائی (303، اور اس کی سند میں نظر ہے)

② **ضعیف:** مسند أحمد (2/220) عمل الیوم واللیلة لابن السنی (293 بتحقیق الشیخ سلیم الہلالی)

## سوار ہوتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، سُبْحَانَ الَّذِي

اللہ کے نام کے ساتھ تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں ، پاک ہے وہ ذات

سَخَّرَلَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ،

جس نے ہمارے لیے اسے مسخر کیا، جبکہ ہم اسے مطیع کرنے والے نہیں

وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ، اَلْحَمْدُ

تھے اور ہم اپنے رب کی طرف ہی لوٹنے والے ہیں۔ تمام تعریفات اللہ کے

لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ،

لیے ہیں ، تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں ، تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں ،

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے ، اللہ سب سے بڑا ہے، اے

إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا

اللہ! پاک ہے تو، یقیناً میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا مجھے بخش دے،

يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ. ①

کیونکہ گناہوں کو تیرے علاوہ کوئی نہیں بخش سکتا۔

## سفر کی دعا

اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، سُبْحَانَ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا

الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ

ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لیے اسے مسخر کیا،

وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ۔ اَللّٰهُمَّ إِنَّا

جبکہ ہم اسے مطیع کرنے والے نہیں تھے اور یقیناً ہم اپنے رب

نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَىٰ

کی طرف ہی لوٹنے والے ہیں، اے اللہ! ہم تجھ سے اپنے

وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَىٰ، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ

اس سفر میں نیکی اور تقویٰ کا سوال کرتے ہیں۔ اور اس عمل کا

① صحیح: سنن ابی داود (2602) سنن ترمذی (3446) المستدرک للحاکم

عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوَعَنَا بُعْدَهُ ،

جسے تو پسند کرتا ہے۔ اے اللہ ! ہم پر ہمارا یہ سفر آسان کر

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ

دے اور ہم سے اس کی دوری کو لپیٹ دے۔ اے اللہ! سفر

وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ

میں تو ہی ہمارا ساتھی اور گھر والوں پر نگہبان ہے، اے اللہ!

بِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَأَبَةِ الْمَنْظَرِ

میں سفر کی مشقت ، تکلیف دہ منظر اور مال اور گھر والوں میں

وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ -

برے لوٹنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں -

جب آپ ﷺ واپس تشریف لاتے تو یہی کلمات کہتے اور مزید اضافہ

کرتے:

اٰیِبُوْنَ، تٰآیِبُوْنَ، عٰبِدُوْنَ لِرَبِّنَا

ہم لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے اور اپنے رب کی



حَامِدُونَ۔<sup>①</sup>

تعریف کرنے والے ہیں۔

بستی یا شہر میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا

اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور جن چیزوں پر ان کا سایہ ہے، کے رب، اور

اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرْضَيْنِ السَّبْعِ وَمَا

ساتوں زمینوں اور جن چیزوں کو انھوں نے اٹھایا ہوا ہے، کے رب، اور

اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَ مَا اَضَلَّلْنَ

شیاطین اور جن لوگوں کو انھوں نے گمراہ کیا ہے، کے رب، اور ہواؤں اور جن

وَرَبَّ الرِّيَّاحِ وَمَا ذَرَيْنِ اَسْأَلُكَ خَيْرَ

چیزوں کو یہ اڑائے پھرتی ہیں، کے رب میں تجھ سے اس بستی کی بھلائی، اس

هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَ خَيْرَ مَا فِيْهَا

میں رہنے والوں کی بھلائی اور جو اس میں ہے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں،

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ أَهْلِهَا وَ شَرِّ

اور میں اس کے شر، اس کے رہنے والوں کے شر اور جو اس میں ہے اس کے

مَا فِيهَا ①۔

شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

بازار میں داخل ہونے کی دعا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ،

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، يُحْيِي وَيُمِيتُ

لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفات ، وہ زندہ کرتا ہے اور

وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ

مارتا ہے، وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے کبھی نہیں مرے گا، اسی کے ہاتھ میں

① ضعیف: المعجم الكبير للطبرانی (33/8) المستدرک للحاکم (1/442 ح 1634)

السنن الکبریٰ للبیہقی (5/252) سنن الکبریٰ للنسائی (10377) اور یہ حدیث حسن ہے

لیکن اس کا متن مصنف کے سیاق سے مختلف ہے۔

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ①۔

بھلائی ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔

سواری سے گرنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ ②۔

اللہ کے نام کے ساتھ۔

مسافر کی مقیم کے لیے دعا

أَسْتَودِعُكُمْ اللّٰهَ الَّذِي لَا تَضِيعُ

میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کی

وَدَائِعُهُ ③۔

امانتیں ضائع نہیں ہوتیں۔

① **إسناده ضعيف**: سنن ترمذی (3428) سنن ابن ماجہ (2235) المستدرک

للحاکم (538/1 ح 1974)

② **إسناده صحيح**: سنن أبی داود (4982) السنن الکبریٰ للنسائی (10388)

③ **صحيح**: سنن ابن ماجہ (2825) مسند أحمد (403/2) بلفظ: استودعک اللہ۔

# مقیم کی مسافر کے لیے دعا

1. اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ

میں تمہارا دین ، تمہاری امانت اور تمہارے اعمال کا انجام

وَحَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ ①

اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

2. زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى وَغَفَرَ ذَنْبَكَ

اللہ تعالیٰ تمہیں زادِ راہ میں تقویٰ دے، تمہارے گناہ معاف

وَيَسِّرْ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ ②

کرے اور جہاں کہیں بھلائی ہو تمہارے لیے آسان کر دے۔

## سفر کے دوران تسبیح و تکبیر

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب ہم اونچی جگہ پر چڑھتے تو

① حسن: سنن ترمذی (3443، 3442) سنن ابن ماجہ (2826) مسند أحمد

(358/2)

② إسناده حسن: سنن ترمذی (3444)

”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہتے اور جب نیچے اترتے تو ”سُبْحَانَ اللَّهِ“ کہتے۔<sup>①</sup>

## مسافر کی دعا جب صبح کرے

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللَّهِ وَ حُسْنِ بَلَاءِهِ

سننے والے نے اللہ کی تعریف سنی اور ہم پر اس کی اچھی نعمتوں کو،

عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبُنَا وَ أَفْضَلُ عَلَيْنَا

اے ہمارے رب! ہمارا ساتھی بن جا ، اور ہم پر فضل فرمانا ،

عَائِذًا بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ۔<sup>②</sup>

آگ سے اللہ کی پناہ میں آتے ہوئے۔

سفر میں یا سفر کے علاوہ کسی جگہ ٹھہرنے کی دعا

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ

میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ساتھ اس کی مخلوق کے شر سے،

شَرِّ مَا خَلَقَ۔<sup>③</sup>

پناہ میں آتا ہوں۔

① صحیح بخاری (2993، 2994)

② صحیح مسلم (2718) ③ صحیح مسلم (2708)

# سفر سے واپسی کی دعا

رسول اللہ ﷺ جب کسی جنگ یا حج سے واپس آتے تو بلند جگہ پر تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے پھر یہ دعا پڑھتے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں ، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے

الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفات اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے

قَدِيرٌ، آئِبُونَ ، تَائِبُونَ ، عَابِدُونَ لِرَبِّنَا

والا ہے، ہم لوٹنے والے، تو بہ کرنے والے، عبادت کرنے والے اور

حَامِدُونَ۔ صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ

اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر دیا، اپنے

عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ۔<sup>①</sup>

بندے کی مدد کی اور اکیلے ہی تمام لشکروں کو شکست دی۔

خوش کن یا ناپسندیدہ معاملہ پیش آنے

پر کیا کہے؟

جب آپ ﷺ کوئی اچھی خبر سنتے تو فرماتے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ

تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں جس کی نعمت و احسان سے تمام نیک کام پایہ

الصَّالِحَاتِ۔

تکمیل کو پہنچتے ہیں۔

اور جب کوئی ناپسندیدہ کام دیکھتے تو فرماتے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ ①۔

تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں ہر حال میں۔

نبی کریم ﷺ پر درود پڑھنے کی فضیلت

1۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا اللہ

① ضعیف: سنن ابن ماجہ (3803) المستدرک للحاکم (677/1) عمل الیوم واللیلة

تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔<sup>①</sup>

- میری قبر کو میلہ گاہ نہ بنانا اور اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، مجھ پر درود پڑھنا، تم جہاں بھی ہو گے تمہارا درود مجھ تک پہنچ جائے گا۔<sup>②</sup>

3- وہ آدمی بخیل ہے جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔<sup>③</sup>

- اللہ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو زمین میں چلتے پھرتے رہتے ہیں، وہ میری امت کا سلام مجھے پہنچا دیتے ہیں۔<sup>④</sup>

- جب بھی کوئی شخص مجھے سلام کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح مجھ میں لوٹاتا ہے یہاں تک کہ میں اس کے سلام کا جواب دوں۔<sup>⑤</sup>

## سلام عام کرنا

- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم جنت میں داخل نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ تم مومن بن جاؤ، اور تم مومن نہیں بن سکتے جب تک آپس میں محبت نہ کرنے لگو، کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں کہ جب تم وہ کرو تو باہم محبت کرنے لگو آپس میں سلام کو عام کرو۔<sup>⑥</sup>

① صحیح مسلم (408)

② **إسناده حسن:** سنن أبي داود (2042) مسند أحمد (367/2)

③ **إسناده حسن:** سنن ترمذی (3546)

④ **حسن:** سنن نسائی (1281) المستدرک للحاکم (2/421 ح 3576)

⑤ **إسناده حسن:** سنن أبي داود (2041) مسند أحمد (527/2)

⑥ صحیح مسلم (54)



سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: تین چیزیں ایسی ہیں جس نے انھیں جمع کر لیا اس نے ایمان حاصل کر لیا، خود سے انصاف کرنا، تمام لوگوں کے لیے سلام عام کرنا، اور تنگدستی میں خرچ کرنا۔<sup>①</sup>

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا: اسلام میں کون سا عمل سب سے بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو کھانا کھلا، اور ہر جاننے والے اور ہر اجنبی کو سلام کر۔<sup>②</sup>

## کوئی غیر مسلم سلام کرے تو اسے کیا کہا جائے؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں اہل کتاب سلام کہیں تو انھیں ”وَعَلَيْكُمْ“ کہو۔<sup>③</sup>

## مرغ بولنے اور گدھا ہینگنے کے وقت دعا

نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم مرغ کی آواز سنو تو اللہ سے اس کے فضل کا سوال کرو، اور کہو: (کیونکہ اس نے فرشتہ دیکھا ہے)

① صحیح بخاری (تعلیقاً قبل الحدیث: 28)

② صحیح بخاری (2812) صحیح مسلم (39)

③ صحیح بخاری (6926) صحیح مسلم (2163)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔

اے اللہ ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔  
اور جب تم گدھے کی آواز سنو تو کہو:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔<sup>①</sup>

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔

رات کو کتے بھونکتے وقت کی دعا

نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم رات کو کتوں کے بھونکنے اور گدھے کے بیٹنے کی آواز سنو تو اس سے اللہ کی پناہ طلب کرو، کیونکہ وہ ایسی چیز دیکھتے ہیں جو تم نہیں دیکھ سکتے۔<sup>②</sup>

جسے تم نے برا بھلا کہا اس کے لیے دعا

اَللّٰهُمَّ فَاَیُّمًا مُّوْمِنٍ سَبَبْتُهُ فَاجْعَلْ

اے اللہ! جس مومن کو بھی میں نے برا بھلا کہا ہے تو قیامت

① صحیح بخاری (3303) صحیح مسلم (2729) اصل حدیث میں ان باتوں کا حکم ہے اور الفاظ مصنف کے اپنے ہیں۔

② **إِسْنَادٌ حَسَنٌ**، سنن أبی داود (5103) مسند احمد (306/3)

ذَلِكَ لَهُ قُرْبَةً إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ۔<sup>①</sup>

کے دن اس کے لیے اسے اپنی قربت کا ذریعہ بنا۔

جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان کی تعریف

کرے تو کیا کہے؟

جب تم میں سے کوئی شخص کسی دوسرے کی تعریف کرنا ہی چاہتا ہو تو وہ یوں کہے: میں فلاں کے متعلق گمان کرتا ہوں (کہ وہ اچھا ہے) اور اللہ تعالیٰ اس کا حساب لینے والا ہے میں کسی کو اللہ کے ہاں پاک قرار نہیں دیتا میں فلاں کو ایسا ایسا گمان کرتا ہوں بشرطیکہ وہ اسے اچھی طرح جانتا ہو۔<sup>②</sup>

اپنی تعریف سن کر کیا کہے؟

اللَّهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا يَقُولُونَ وَاعْفِرْ لِي

اے اللہ! جو یہ کہہ رہے ہیں اس وجہ سے تو میرا مواخذہ نہ کرنا، اور جو یہ نہیں

① صحیح بخاری (6361) صحیح مسلم (6201) صحیح مسلم کے الفاظ یہ ہیں: فاجعلها له زكاة ورحمة۔

② صحیح مسلم (3000)

مَا لَا يَعْلَمُونَ (وَاجْعَلْنِي خَيْرًا مِّمَّا  
 جانتے وہ میرے لیے معاف فرمادے) اور جو یہ گمان کرتے ہیں تو مجھے اس  
 يَظُنُّونَ)۔<sup>①</sup>

(سے بہتر بنادے)

حج یا عمرہ کا احرام باندھنے والا  
 تلبیہ کیسے کہے؟

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ  
 حاضر ہوں میں اے اللہ! حاضر ہوں، حاضر ہوں میں، تیرا کوئی شریک نہیں،  
 لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ  
 میں حاضر ہوں، یقیناً تمام تعریفات، اور نعمت تیرے لیے ہیں اور بادشاہت  
 وَالْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ۔<sup>②</sup>  
 بھی تیرے لیے ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔

① اسنادہ ضعیف: الادب المفرد للبخاری (761) شعب الايمان للبيهقي (228/4)  
 ح (4876) جس نے اس حدیث کو صحیح یا حسن کہا ہے وہ غلطی پر ہے۔  
 ② صحیح بخاری (1549) صحیح مسلم (1184)

# جب حجر اسود کے پاس آئے تو تکبیر کہے

نبی ﷺ نے اونٹ پر بیٹھ کر بیت اللہ کا طواف کیا، آپ جب بھی حجر اسود کے پاس آتے، تو کسی چیز سے اس کی طرف اشارہ کرتے اور ”اللّٰهُ أَكْبَرُ“ کہتے۔<sup>①</sup>

## رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان دعا

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ  
حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔<sup>②</sup>  
اے ہمارے رب! ہمیں دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما،  
اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

## صفا و مروہ پر ٹھہرنے کی دعا

آپ ﷺ جب صفا کے قریب آئے تو پڑھا:

① صحیح بخاری (1613، یہاں کسی چیز سے مراد خم دار چھڑی ہے)

② **إِسْنَادُهُ حَسَنٌ**: سنن أبی داود (1892) مسند احمد (411/3) السنن الکبریٰ

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ

یقیناً صفا و مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں،  
أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ -

میں بھی اسی سے شروع کرتا ہوں جس سے اللہ نے شروع کیا۔  
آپ ﷺ نے صفا سے شروع کیا، اس پر چڑھ کر بیت اللہ کو دیکھا، پھر  
قبلہ رو ہو کر اللہ تعالیٰ کی توحید کا اقرار کیا، اور اللہ کی کبریائی بیان کی اور درج  
ذیل دعا پڑھی:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اس

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفات اور وہ ہر چیز پر قادر

قَدِيرٌ - لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ،

ہے، اس کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا

وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ -

کر دیا، اپنے بندے کی مدد کی اور اکیلے ہی تمام لشکروں کو شکست دی۔

آپ ﷺ اس دوران دعا کرتے رہے، آپ ﷺ تین مرتبہ کہتے، حدیث میں مروی ہے کہ جیسا (عمل) آپ ﷺ نے صفا پر کیا اسی طرح آپ نے مروہ پر بھی کیا۔<sup>①</sup>

## یوم عرفہ کی دعا

نبی ﷺ نے فرمایا: تمام دعاؤں سے بہتر عرفہ کے دن کی دعا ہے، اور اس دن سب سے بہتر کلمہ جو میں نے اور مجھ سے پہلے انبیاء نے کہا وہ یہ ہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ  
 اللَّهُ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ، اس کے  
 الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
 لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفات ہیں اور وہ ہر چیز پر  
 قَدِيرٌ۔<sup>②</sup>

قدرت رکھنے والا ہے۔

① صحیح مسلم (1218)

② !سنادہ ضعیف: سنن ترمذی (3585) عرفات کے دن یہ دعا پڑھنا ثابت نہیں ہے۔

# مشعرِ حرام کے قریب دعا

نبی ﷺ اپنی اونٹنی پر سوار ہوئے، جب مشعرِ حرام کے قریب آئے تو قبلہ رخ ہو کر اللہ تعالیٰ سے دعا کی:

اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ①

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی توحید پر مبنی کلمات کہتے رہے۔ آپ ﷺ اسی جگہ ٹھہرے رہے حتیٰ کہ جب خوب روشنی ہو گئی تو آپ سورج نکلنے سے پہلے وہاں سے چل پڑے۔

## رمی جمار کرتے ہوئے ہر کنکری کے

### ساتھ تکبیر پڑھنا

نبی ﷺ نے تینوں جمرات کو رمی کرتے ہوئے ہر کنکری پھینکتے وقت اللہ اکبر کہا، پھر تھوڑا سا آگے بڑھے، پہلے اور دوسرے جمرے کو رمی کرنے کے بعد قبلہ رو ہو کر دونوں ہاتھ بلند کر لیے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی، جمرہ عقبہ کو کنکریاں ماریں، ہر کنکری کے ساتھ اللہ اکبر کہتے، پھر وہاں سے ہٹ



گئے اور دعائیں کی۔<sup>①</sup>

# تعجب اور خوش کن کام کے وقت دعا

سُبْحَانَ اللَّهِ۔<sup>②</sup>

اللہ پاک ہے۔

اللَّهُ أَكْبَرُ۔<sup>③</sup>

اللہ سب سے بڑا ہے۔

## خوش خبری ملے تو کیا کرے؟

نبی ﷺ کو جب کسی ایسے کام کی خبر ملتی جو آپ کے لیے خوشی کا باعث ہوتا یا آپ کو پسند ہوتا تو آپ اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے سجدہ ریز ہو جاتے۔<sup>④</sup>

① صحیح بخاری (1753) صحیح مسلم (1296) واللفظ للبخاری

② صحیح بخاری (115) صحیح مسلم (2688)

③ صحیح بخاری (610) صحیح مسلم (222)

④ **إسناده حسن**: سنن أبی داود (2774) سنن ترمذی (1578) سنن ابن ماجہ

جسم میں تکلیف محسوس کرنے والا کیا کرے

اور کیا کہے؟

نبی ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص جسم کے کسی حصے میں تکلیف محسوس کرے تو اپنا ہاتھ درد والے حصے پر رکھے اور کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ۔

اللہ کے نام کے ساتھ۔

تین مرتبہ، پھر سات مرتبہ یہ دعا پڑھے:

أَعُوذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ

میں اللہ اور اس کی قدرت کی پناہ میں آتا ہوں، اس تکلیف کے شر سے

مَا أَجِدُ وَأَحَازِرُ۔<sup>①</sup>

جسے میں محسوس کر رہا ہوں اور جس سے میں ڈر رہا ہوں۔

اپنی نظر لگنے کا ڈر ہو تو کیا کرے؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی

یا خود اپنی ذات یا اپنے مال میں ایسا معاملہ دیکھے جو اسے خوش کرنے والا ہو تو برکت کی دعا کرے کیونکہ نظر لگ جانا حق ہے۔<sup>①</sup>

گھبراہٹ کے وقت کیا کہے؟

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ②  
 اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔

تربانی کرتے وقت کیا کہے؟

بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ (اللَّهُمَّ مِنْكَ

اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ سب سے بڑا ہے، (اے اللہ! تیری طرف سے

وَلَكَ) اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي ③

اور تیرے لیے ہی ہے) اے اللہ! تو اس عمل کو میری طرف سے قبول کر۔

① صحیح: سنن ابن ماجہ (3509) المستدرک للحاکم (215/4)

② صحیح بخاری (3346) صحیح مسلم (2880)

③ صحیح مسلم (1966) السنن الکبریٰ للبیہقی (287/9، وسندہ ضعیف) ”اللَّهُمَّ

مِنْكَ وَلَكَ“ سے لے کر آخر تک الفاظ ثابت نہیں، لہذا صرف ”بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ“ پڑھیں۔

سرکش شیاطین کے مکر و فریب سے

بچنے کی دعا

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا

میں اللہ کے کامل کلمات کے ساتھ جن سے کوئی نیک و بد تجاوز نہیں کر

يُجَاوِزُ هُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ ، مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

سکتا ، پناہ میں آتا ہوں۔ ہر اس چیز کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا،

وَبَرًّا وَ ذَرَأً وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ

بنایا اور پھیلادیا، اور ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے نازل ہوتی

السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا ، وَمِنْ

ہے، اور ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان میں چڑھتی ہے، اور ہر اس

شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ ، وَمِنْ شَرِّ مَا

چیز کے شر سے جسے اس نے زمین میں پھیلادیا، اور ہر اس چیز کے شر

يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ

سے جو اس سے نکلتی ہے، اور رات و دن کے فتنوں سے اور رات کو

وَالنَّهَارِ وَشَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا

آنے والے شر سے سوائے وہ رات کو آنے والا جو بھلائی کے ساتھ

يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَأْرَحْمَانُ ①۔

آتا ہے، اے نہایت رحم کرنے والے۔

## استغفار اور توبہ کا بیان

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! بے شک میں اللہ تعالیٰ سے ایک دن میں ستر

مرتبہ سے زیادہ معافی مانگتا ہوں اور اس سے توبہ کرتا ہوں۔ ②

آپ ﷺ نے فرمایا: لوگو! اللہ کی طرف توبہ کرو کیونکہ میں اللہ تعالیٰ سے ایک

دن میں سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔ ③

آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کہا:

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا

میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں جس کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، وہ ہمیشہ

① إسناده حسن: مسند أحمد (3/319 ح 15461) عمل اليوم والليلة لابن السني

(638، بتحقيق سليم بن عبد الهلالي)

② صحيح بخاری (6307)

③ صحيح مسلم (2702)

# هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ۔

زندہ رہنے والا ہے، قائم رکھنے والا ہے اور میں اسی کی طرف توبہ کرتا ہوں۔

تو اللہ تعالیٰ اسے بخش دیں گے چاہے وہ میدانِ جہاد سے بھاگا ہو۔<sup>①</sup>

آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بندے کے سب سے زیادہ قریب رات کے آخری پہر میں ہوتا ہے، اگر ان لوگوں میں شامل ہونے کی استطاعت رکھو جو اس وقت اللہ کو یاد کرتے ہیں تو ان میں شامل ہو جاؤ۔<sup>②</sup>

آپ ﷺ نے فرمایا: بندہ سجدے کی حالت میں اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے، اس لیے تم سجدہ میں بہت زیادہ دعا کرو۔<sup>③</sup>

آپ ﷺ نے فرمایا: میرے دل پر کبھی سستی کا پردہ آ جاتا ہے، میں اللہ تعالیٰ سے ایک دن میں سو مرتبہ بخشش طلب کرتا ہوں۔<sup>④</sup>

---

① حسن: سنن أبی داود (1517) سنن ترمذی (3577) المستدرک للحاکم (511/1 ح 1884)

② إسناده صحيح: سنن ترمذی (3579)، وقال: "حسن غریب"

③ صحيح مسلم (482)

④ صحيح مسلم (2702)

# تکبیر، تسبیح، تحمید اور تہلیل کی فضیلت

- آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دن میں سو مرتبہ:

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ۔

اللہ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے  
کہا تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ  
کے برابر ہوں۔<sup>①</sup>

- جس شخص نے دن میں دس مرتبہ کہا:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کی  
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
ہی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفات ہیں اور وہ ہر شے پر  
قَدِيرٌ۔

قدرت رکھنے والا ہے۔

تو اولادِ اسماعیل میں سے چار غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔<sup>②</sup>

① صحیح بخاری (6405) صحیح مسلم (2691)

② صحیح بخاری (6403) صحیح مسلم (2693)

آپ ﷺ نے فرمایا: دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر انتہائی ہلکے، میزان میں بہت بھاری اور رحمن کے ہاں بہت زیادہ پسندیدہ ہیں:

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ۔<sup>①</sup>

اللہ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے، اللہ پاک ہے عظمت والا ہے۔  
آپ ﷺ نے فرمایا:

سُبْحَانَ اللَّهِ ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ، وَلَا

اللہ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے اور تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں اور  
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ۔

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔  
مجھے یہ کلمات کہنا ان تمام (دنیاوی) چیزوں سے بڑھ کر محبوب ہیں جن  
پر سورج طلوع ہوتا ہے۔<sup>②</sup>

آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں کوئی شخص روزانہ ایک ہزار نیکیاں حاصل  
کرنے سے عاجز ہے، ایک آدمی نے کہا: ہم میں سے کوئی شخص ایک ہزار  
نیکیاں روزانہ کس طرح حاصل سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ سو مرتبہ  
(سُبْحَانَ اللَّهِ) کہے تو اس کے (نامہ اعمال) میں ایک ہزار نیکیاں لکھ دی

① صحیح بخاری (6406) صحیح مسلم (2694)

② صحیح مسلم (2695)



جاتی ہیں، یا اس کی ایک ہزار خطائیں مٹادی جاتی ہیں۔<sup>①</sup>  
 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے:

**سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ۔**

اللہ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے، عظمت والا  
 ہا، اس کے لیے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔<sup>②</sup>

آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبد اللہ بن قیس کیا میں تمھاری جنت کے خزانوں  
 میں سے ایک خزانے کے بارے میں رہنمائی نہ کروں؟ میں نے کہا: کیوں  
 نہیں اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا:

**لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا**

اللہ کے توفیق و مدد کے بغیر کسی گناہ سے بچنے کی طاقت اور کوئی  
**بِاللَّهِ۔**<sup>③</sup>

نیکی کرنے کی قوت نہیں۔

آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو چار کلمات بہت زیادہ پیارے ہیں، ان  
 میں سے جس کے ساتھ بھی ابتدا کرو کوئی حرج نہیں:

① صحیح مسلم (2698)

② **إسناده ضعيف:** سنن ترمذی (3464) المستدرک للحاکم (501/1)

③ صحیح بخاری (2992) صحیح مسلم (2704)

سُبْحَانَ اللَّهِ ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ، وَلَا إِلَهَ

اللہ پاک ہے تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں ، اللہ کے علاوہ

إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ①

کوئی سچا معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

۔ ایک بدو (اعرابی) آپ ﷺ کے پاس آیا اور کہا: مجھے کوئی ایسا کلام

سکھائیں جو میں ہمیشہ کہتا رہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کلمات پڑھا کرو:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ،

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے ، اس کا کوئی شریک نہیں ، اللہ

اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا

سب سے بڑا ہے ، بہت بڑا اور اللہ کے لیے تمام تعریفات بہت زیادہ

وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا حَوْلَ

ہیں، اللہ رب العالمین پاک ہے، اللہ غالب حکمت والے کی توفیق و مدد

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ۔

کے بغیر گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں۔  
وہ کہنے لگا یہ کلمات تو میرے رب کے لیے ہیں میرے لیے کیا ہے؟  
آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس طرح کہو:

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي

اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت

وَاهْدِنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي۔<sup>①</sup>

دے اور مجھے عافیت دے اور مجھے رزق عطا فرما۔

1۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یقیناً افضل دعا ((الْحَمْدُ لِلَّهِ)) ہے اور سب سے

افضل ذکر ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ)) ہے۔<sup>②</sup>

1۔ باقی رہنے والے نیک اعمال: سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا

اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ہیں۔<sup>③</sup>

① صحیح مسلم (2696، 2697)

② حسن: سنن ترمذی (3383) سنن ابن ماجہ (3800) المستدرک للحاکم (503/1) ح (1852)

③ حسن: مسند أحمد (1/71 ح 513، 267/4)

# نبی ﷺ تسبیح کس طرح کیا کرتے تھے؟

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ وہ دائیں ہاتھ کے ساتھ تسبیح شمار کیا کرتے تھے۔<sup>①</sup>

## مختلف نیکیاں اور حبا مع آداب

نبی ﷺ نے فرمایا: جب اندھیرا چھانے لگے، یا فرمایا: جب شام ڈھل جائے تو اپنے بچوں کو (گھروں سے باہر نکلنے سے) روک لو کیونکہ اس وقت شیاطین پھیل جاتے ہیں اور جب کچھ وقت گزر جائے تو انھیں چھوڑ دو اور اللہ کا نام لے کر دروازے بند کر دو، کیونکہ شیطان بند دروازے نہیں کھولتا، اللہ کا نام لے کر اپنے مشکیزے کا منہ بند کر دو اور اپنے برتن کو کسی بھی چیز کے ساتھ اللہ کا نام لے کر ڈھانپ دو اور اپنے چراغ بجھا دو۔<sup>②</sup>

وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّم وَبَارَكَ عَلَى نَبِيِّنَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ۔

① **إسناده ضعيف:** سنن أبي داود (1502) سنن ترمذی (3411) سنن نسائی (1351)

② بخاری مع الفتح (88/10)